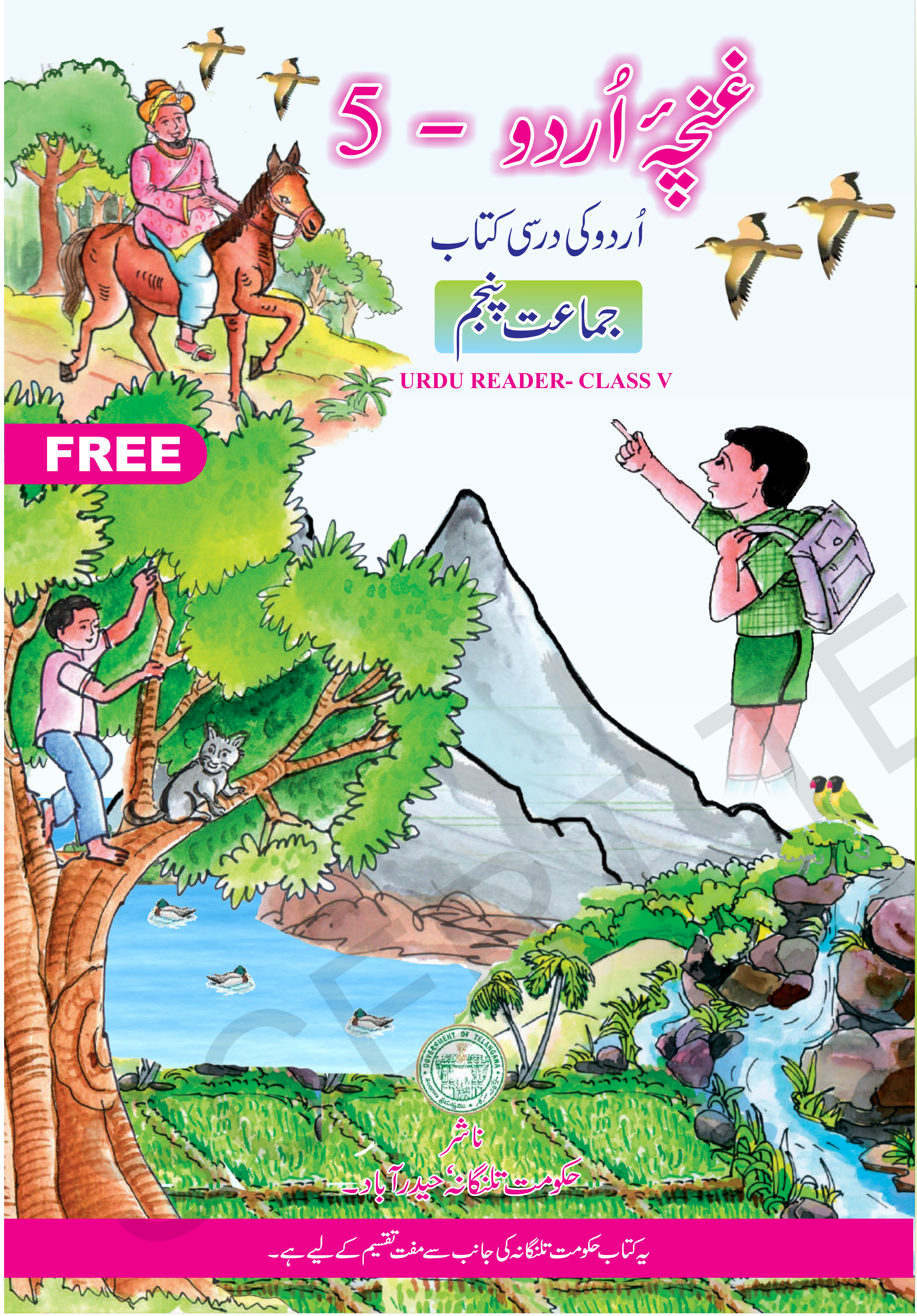

غنچۂ اُردو - 5

اُردو کی درسی کتاب

جماعت پنجم

URDU READER- CLASS V

FREE

ناشر
حکومت تلنگانہ، حیدرآباد۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

اُردو کی درسی کتاب - جماعت پنجم

URDU READER - CLASS V

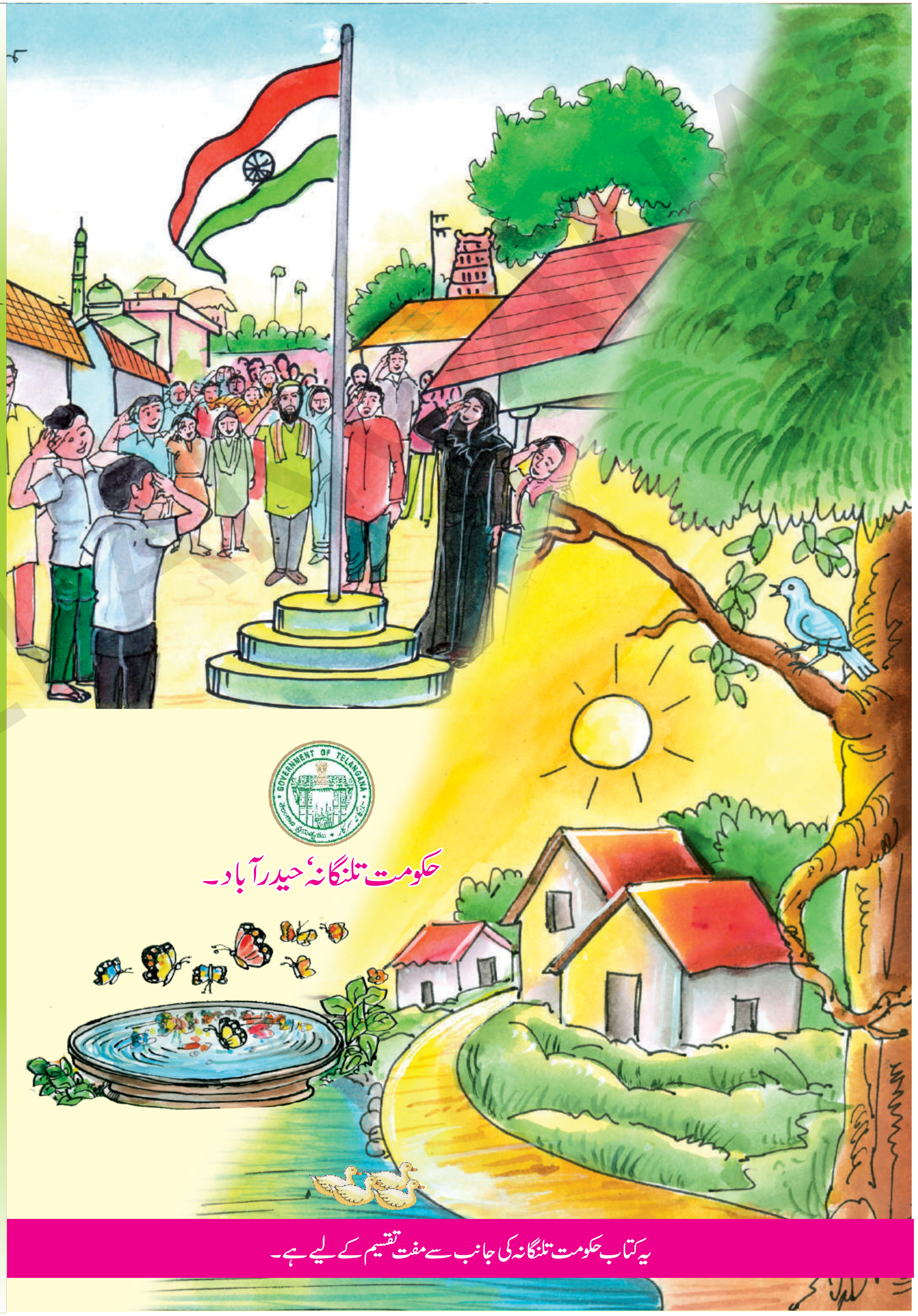

حکومت تلنگانہ، حیدرآباد۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

بھارت کا آئین - بنیادی فرائض

دفعہ:51(الف)

51الف- بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ......

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ھ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے؛

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیق واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) سرکاری جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) والدین یا سرپرست کا فرض ہے کہ 6 تا 14 سال کی عمر والے لڑکے یا لڑکیوں کے لیے تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کریں۔

حکومت تلنگانہ
محکمہ ترقی نسواں و بہبود اطفال - چائلڈ لائین فاؤنڈیشن
خطروں اور مشکلوں سے بچوں کے تحفظ کے لیے
جب اسکول یا اسکول سے باہر بدسلوکی ہو
CHILD LINE 1098 NIGHT & DAY
24 گھنٹے قومی ہلپ لائین
جب افراد خاندان یا رشتہ دار بدتمیزی سے پیش آئیں
جب بچوں کو اسکول سے روک کر کام پر لگایا جائے
مفت خدمات کے لیے (دس......نو........آٹھ) 1098 پر ڈائیل کریں

میرے بارے میں

نام :	گاؤں/شہر :
والدہ کا نام :	والد کا نام :
جماعت :	مدرسہ کا نام :
منڈل :	ضلع :
ریاست :	ملک :

اپنے مدرسے میں میری پسندیدہ چیزیں ____________________

____

میرے پسندیدہ اساتذہ کے نام ____________________

____

انہیں پسند کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ____________________

____

میں چھٹیوں اور فاضل اوقات میں ____________________

____

میری پسندیدہ کہانیاں ____________________

____

میں جماعت پنجم میں یہ سیکھنا چاہتا ہوں/ چاہتی ہوں ____________________

____

میں پڑھ لکھ کر ____________________ بننا چاہتا ہوں/ چاہتی ہوں

کیوں کہ ____________________

____

SCERT TELANGANA

غنچۂ اُردو-5

اُردو کی درسی کتاب
جماعت پنجم

Urdu Reader - Class V

ایڈیٹرس

ڈاکٹر سید مصطفیٰ کمال
سابق کوآرڈنیٹر وانچارج شعبہ ترجمہ
مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد

ڈاکٹر حبیب نثار
اسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اُردو
حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی، حیدرآباد

ماہرین مضمون

ڈاکٹر نجمہ رحمانی
پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سورنا ونا یک
کوآرڈینیٹر' ایس سی ای آر ٹی' تلنگانہ' حیدرآباد

کوآرڈنیٹر

محمد افتخار الدین شاؔد
کوآرڈینیٹر' ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت' تلنگانہ' حیدرآباد

کمیٹی برائے فروغ واشاعت درسی کتاب

اے۔ ستیہ نارائنا ریڈی
ڈائرکٹر
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
آندھراپردیش' حیدرآباد

ڈاکٹر این۔ اوپیندر ریڈی
پروفیسر شعبہ نصاب ودرسی کتاب
ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت
تلنگانہ' حیدرآباد

شری۔ پی۔ سدھاکر
ڈائرکٹر
گورنمنٹ ٹکسٹ بک پریس
آندھراپردیش' حیدرآباد

ناشر حکومت تلنگانہ

تعلیم کے ذریعے آگے بڑھیں
صبر وتحمل سے پیش آئیں

قانون کا احترام کریں
اپنے حقوق حاصل کریں

''سارے جہاں میں دھوم اُردو زباں کی ہے''

SCERT TELANGANA

© **Government of Telangana, Hyderabad.**

First Published 2013
New impressions - 2014, 2015, 2016,2017,2018

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser.

The copy right holder of this book is the Director of School Education, Hyderabad, Telangana.

This Book has been printed on 70 G.S.M. SS Maplitho,
Title Page 200 G.S.M. White Art Card

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 19–2018

SCERT TELANGANA

Printed in India
for the Director of Govt. Text Book Press,
Mint Compound, Hyderabad,
Telangana.

پیش لفظ

قانون حق مفت ولازمی تعلیم کا نفاذ 2009 میں عمل میں آیا۔ جس کی رو سے تمام بچے معیاری تعلیم کے حصول کا حق رکھتے ہیں۔ تحتانوی سطح کی تعلیم مکمل کرنے تک تمام بچوں کو پڑھنے، سمجھنے، خود سے لکھنے جیسی صلاحیتوں کے حامل ہونا چاہیے تاکہ ان صلاحیتوں کے حامل بچوں کو وسطانوی سطح کے مختلف مضامین سیکھنے میں آسانی ہو۔ تحتانوی سطح میں زبان پر گرفت رکھنے والے بچے دیگر زبانیں آسانی سے سیکھ سکتے ہیں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں کے لیے متوقع استعداد و تعلیمی معیارات کا تعین کیا گیا ہے۔ اس نئی درسی کتاب کو جس میں سننا۔ سوچ کر بولنا، پڑھ کر سمجھنا، از خود لکھنا، تخلیقی اظہار، لفظیات، زبان شناسی جیسی استعداد کو شامل کرتے ہوئے بچوں میں صلاحیت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس نئی درسی کتاب ''غنچۂ اردو – 5'' کے اسباق کا انتخاب خصوصی طور پر پانچ موضوعات کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہے۔ (1) حب الوطنی، اقدار حیات، انسانی رشتے (2) بچوں کی فطری صلاحیتیں و دلچسپیاں (3) ماحول، قدرتی مظاہر، سماج (4) تہذیب و تمدن (5) زبان کے تئیں دلچسپی، مزاح، قوت تخیل، تخلیقی اظہار، جیسے مختلف موضوعات پر مبنی اسباق کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ اسباق کہانیوں، نظموں، مکالموں، منظوم کہانیوں اور مضامین پر مشتمل ہیں۔ ہر سبق کا آغاز ایک منظر یا تصویر کے ساتھ کیا گیا ہے تاکہ بچوں میں دلچسپی پیدا کی جا سکے۔ کتاب میں آسان و سلیس زبان کا استعمال کیا گیا ہے۔ تاکہ بچے آسانی سے پڑھ کر سمجھ سکیں۔ متوقع استعداد کی بنیاد پر ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت مشقیں شامل کی گئی ہیں۔ یہ مشقیں اس طرح ترتیب دی گئی ہیں کہ اُنھیں کل جماعت، گروہی یا انفرادی طور پر حل کیا جا سکے۔ بچوں میں مخفی تخلیقی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لیے ایسی مشقیں بھی شامل کی گئی ہیں جن کے ذریعہ بچوں کو کہانیاں، نظمیں، مکالمے لکھنے کی ترغیب حاصل ہو۔ اسی طرح بچوں میں اعلیٰ اقدار کے فروغ کے لیے ''توصیف'' کے عنوان سے مشقیں شامل کی گئی ہیں۔ پڑھنا، لکھنا جاننے والے بچے مزید بہتر و منظم انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں اس کے لیے معاون مشاغل بھی اس میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ زبان سے متعلق بنیادی معلومات کے حصول کے لیے زبان شناسی کے عنوان کے تحت بھی مشاغل موجود ہیں۔ اس کتاب میں ایسی تصویریں بھی شامل کی گئی ہیں جن سے بچوں میں غور و فکر کرنے، گفتگو کرنے، سبق کے متن کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

ریاستی حکومت نے اپنی درسی کتاب میں مسلسل و جامع جانچ کے طریقہ کو رواج دیا ہے یہی وجہ ہے کہ اس درسی کتاب میں بھی اسباق کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسی طرح خود کی جانچ کے لیے ''کیا میں یہ کر سکتا / کر سکتی ہوں؟'' کے تحت از خود جانچ کا مشغلہ بھی شامل کیا گیا ہے۔ بچوں میں لغات کے استعمال کی عادت کو فروغ دینے کے لیے کتاب کے آخر میں فرہنگ کو شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح مطالعے کی عادت اور اظہار مافی الضمیر کو فروغ دینے کی غرض سے منصوبہ کام کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

اساتذہ اس کتاب کے ذریعہ تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کو اس طرح منعقد کریں کہ تمام بچے اس میں شراکت دار بنیں۔ معلم کو چاہئے کہ وہ خود غور کرتے ہوئے بچوں میں بھی غور و فکر کو فروغ دیں۔ بچوں کے ساتھ معاون کا رویہ اپنائے۔ اور کمرہ جماعت میں ایسا ماحول پیدا کرے کہ بچے آزادانہ طور پر گفتگو کر سکیں اور سوال کر سکیں۔ بچوں کا ادب، کہانیوں کی کتابیں، میگزین وغیرہ کمرہ جماعت میں بچوں کے لیے دستیاب رہیں۔ لسانی استعداد کے حصول کے لیے درسی کتاب تک محدود نہ رہتے ہوئے دیگر مواد، لسانی وسائل اور جدید سائنسی معلومات کا استعمال کریں۔

اس کتاب کی تدوین میں مفید مشوروں سے نوازنے والے پروفیسر رما کانت اگنی ہوتری دہلی یونیورسٹی، اشاعتی کمیٹی، ماہرین مضمون، اساتذہ، لے آوٹ ڈیزائنرس اور مصورین کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور اس بات کی امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب بچوں کے مستقبل کے لیے ضروری راہ ہموار کرنے اور صلاحیتوں کو فروغ دینے میں معاون ہوگی۔

تاریخ : 16-10-2012

مقام: حیدرآباد

اے۔ ستیہ نارائنا ریڈی

ڈائرکٹر

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

آندھرا پردیش، حیدرآباد

SCERT TELANGANA

دُعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہوجائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اُجالا ہوجائے

ہومرے دم سے یوں ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب!
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب!

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جوراہ ہواُس رہ پہ چلانا مجھ کو

– علامہ اقبالؔ

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا

گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشک جناں ہمارا

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

– علامہ اقبالؔ

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 19-2018

قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا، دراوڑ، اتکل، ونگا
وندھیا، ہماچل، یمنا، گنگا، اُچ چھل جل دھی ترنگا
تواشبھ نامے جاگے، تواشبھ آشش ماگے
گاہے تو جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جیا ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیا ہے، جیا ہے، جیا ہے
جیا جیا جیا جیا ہے

– رابندر ناتھ ٹیگور

عہد

ہندوستان میرا وطن ہے۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گونا گوں ورثے پر فخر کرتا ہوں/کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا/ کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کی عزت کروں گا/کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا/ کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ کروں گا/ کروں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں/ کرتی ہوں۔

SCERT TELANGANA

اساتذہ کے لیے ہدایات

- یہ درسی کتاب 160 ایام کار کو ملحوظ رکھ کر ترتیب دی گئی ہے۔
- بچوں میں مطلوبہ استعداد کی فہرست کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔ تعلیمی سال کے اختتام تک بچوں میں مطلوبہ استعداد کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔
- اس کتاب میں 16 اسباق ہیں جنہیں 4 ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر یونٹ کے اسباق کی تکمیل متعلقہ مہینوں میں ہونی چاہیے۔
- مادری زبان کی تدریس کے لیے روزانہ 90 منٹ کا وقت مختص کیا گیا ہے۔
- ان 90 منٹ میں پہلے 45 منٹ تدریسی و اکتسابی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے۔ دوسرے 45 منٹ میں اس دن پڑھائے گئے موضوع سے تعلق رکھنے والے مشغلے بچوں سے انفرادی یا گروہی طور پر کروائیں۔
- سبق کی تدریس سے مراد محرک تصویر سے آغاز کرتے ہوئے ''کیا میں یہ کرسکتا/ کرسکتی ہوں'' پر ختم کیا جائے۔
- تصویروں کے ذریعہ بچوں میں محرکہ پیدا کرنے کے لیے بچوں سے آزادانہ طور پر گفتگو کروائیں۔ اس کے لیے دیے گئے سوالوں کے علاوہ زائد سوالات بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔ اوسطاً ایک سبق کی تدریس کے لیے 8 تا 10 پیریڈس درکار ہوں گے۔
- محرکہ تصویر سے متعلق گفتگو کروانے اور بچوں کے ذریعہ سبق کا مطالعہ کروانے کے لئے ایک پیریڈ مختص کیا جائے۔ اس کے بعد 3 تا 4 پیریڈ سبق کی تدریس کے لیے استعمال کریں۔
- مابقی 5 تا 6 پیریڈس میں ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت دی گئی مشقیں بچوں سے اسکول ہی میں کروائیں۔
- روزانہ زبان کی تدریس کے لیے مختص کردہ 90 منٹ میں سبق کی تدریس کے لیے پہلے 45 منٹ میں مشقیں کس طرح حل کی جائیں سمجھایا جائے، بچوں کے کام کا جائزہ لے کر انہیں مناسب ہدایات دیں۔ بعد کے 45 منٹ میں بچوں سے انفرادی طور پر مشقیں حل کروائیں۔
- پہلے 45 منٹ اکتسابی سرگرمیوں کا اہتمام سبق یا مشقوں کے بارے میں آگہی فراہم کرنے کے لئے ہو۔ اس پیریڈ میں حسب ذیل باتوں کو مدنظر رکھیں۔ تمام بچے شراکت دار رہیں۔ معلم بہت کم گفتگو کرے۔ بچوں کو گفتگو کا موقع فراہم کرے۔ سوالات کرنے کی ترغیب دے۔ اس عمل کے لیے تدریسی و اکتسابی سرگرمیاں گروہی یا انفرادی طور پر انجام دیں۔
- پہلے 45 منٹ کی تدریس میں حسب ذیل مدارج پر عمل کریں۔
  - تصویر سے متعلق سوالات کریں۔
  - عنوان سبق کا اعلان کریں
  - سبق کے مقاصد و تفصیلات بیان کریں۔
  - ''بچو! ایسا کیجیے'' عنوان کے تحت بتائے گئے طریقے پر عمل کروائیں۔ (یعنی انفرادی طور پر سبق کا مطالعہ کرنا، الفاظ کے معنی معلوم کرنا، سبق کی تصویر کے مطابق سبق کے بارے میں اندازہ لگانا)
  - سبق کی تدریس (مباحثہ، مظاہرہ، مکالمے، ڈرامہ)
  - مشقوں کا نظم (یہ کیجیے کے تحت دی گئی مشقیں)
  - کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟ از خود جانچ کے مشغلے کا اہتمام
  - اصلاحی تدریس

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 19-2018

- دوسرے 45 منٹ میں بچوں کو اس دن پڑھائے گئے موضوعات اور متعلقہ استعداد سے متعلق مشقین کروائیں۔ ان کو حسب ذیل طریقے سے انجام دیں۔
- ''یہ کیجیے'' عنوان کے تحت دی گئی استعداد کے بارے میں بچوں کو آگہی فراہم کرنے کے لیے مشقوں کا اہتمام حسب ذیل طریقہ پر کریں۔

استعداد	طریقہ اہتمام
سُنیے سوچ کر بولیے	کل جماعت مشغلہ
روانی سے پڑھیے سمجھ کر بولیے لکھیے	گروہی / انفرادی مشغلہ
سوچیے اور لکھیے	گروہی و انفرادی طور پر لکھوانا
لفظیات	گروہی / انفرادی مشغلہ
تخلیقی اظہار	گروہی / انفرادی مشغلہ
توصیف	گروہی / انفرادی مشغلہ
زبان شناسی	انفرادی مشغلہ
منصوبہ کام	گروہی / انفرادی مشغلہ

- اسی طرح کیا میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں؟ عنوان کے تحت دیا گیا مشغلہ انفرادی طور پر کروائیں۔
- ہر ایک نکتہ کتنے بچے حل کر پائے جائزہ لیں اور متبادل تدریس کا اہتمام کریں۔
- بچوں کو مشقوں کے تحت جو بھی لکھنا ہوگا وہ مشق کے لیے مختص کردہ پیریڈ ہی میں لکھیں۔ اس بات کو یقینی بنالیں۔ اس سے متعلق مباحثہ کا اہتمام کریں۔
- روزانہ کروائی گئی مشقوں کی بنیاد پر بچے اپنی نوٹ بک میں لکھیں۔
- درسی کتابوں کے علاوہ اسکول میں دستیاب کہانیوں کے کارڈ و کتابیں جیسی بچوں کے ادب سے تعلق رکھنے والے کتابوں کا مطالعہ کروائیں اور اس سے متعلق ڈائری میں لکھوائیں اور اس پر گفتگو کروائیں۔
- منصوبہ کام، تخلیقی اظہار، توصیف سے متعلق مشاغل کے بارے میں تمام جماعت کو واقف کروائیں۔ مشغلے گروہی طور پر کروالیں اور ان پر مباحثہ کروائیں۔ مابعد 45 منٹ میں بچوں کے ذریعہ انفرادی طور پر لکھوائیں۔
- تعلیمی سال کے آغاز میں ہی ابتدائی جانچ منعقد کر کے بچوں کی سطح کی جانچ کریں۔ تمام بچوں کے لیے ابتدا ہی میں پڑھنے اور لکھنے کی مشق کروا کر سبق کی تدریس شروع کریں۔
- ماہ ستمبر، ڈسمبر اور تعلیمی سال کے آخر میں تین میقاتی امتحانات کا انعقاد کر کے بچوں کی ترقی کا اندراج استعداد واری کریں۔ ان امتحانات کے لیے اساتذہ خود سے پرچہ سوالات تیار کرلیں۔
- مسلسل جامع جانچ کے تحت جولائی، ستمبر، ڈسمبر اور فروری کے مہینوں میں بچوں کے نوٹ بکس، تفویضات، منصوبہ کام، پورٹ فولیو، توصیف، تخلیقی اظہار وغیرہ کی بنیاد پر بچوں کی ترقی کا اندراج کریں۔
- درسی کتاب میں ''پڑھیے لطف اٹھائیے'' عنوان کے تحت دی گئی کہانیوں، نظموں کو بچوں سے پڑھوائیں اور اس پر گفتگو کروائیں۔
- متعلقہ اسباق کی بنیاد پر جہاں پر گنجائش ہو انسانی اقدار، ماحول، آرٹ، کام کا تجربہ سے متعلق بچوں سے گفتگو کے ذریعے مناسب مشقین کروائیں۔

SCERT TELANGANA

مرتبین

محمد افتخار الدین شاؔد،
کوآرڈینیٹر' ایس سی ای آر ٹی' حیدرآباد

فضل احمد اشرفی، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ ہائی اسکول کوٹلہ عالیجاہ، حیدرآباد۔

محمد مظفر اللہ خان، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ ہائی اسکول، دُرگما گڈہ، کریم نگر۔

سید رؤف، ایس. جی. ٹی
گورنمنٹ پرائمری اسکول کمہارواڑی، حیدرآباد

بشیرہ بیگم، ایس. آر. جی.
گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول مستعید پورہ، حیدرآباد

غوثیہ بیگم، اُردو پنڈت
ایم. پی. پی. ایس. عطاپور، راجندر نگر، رنگا ریڈی

محمد ظہیر الدین، ایس. اے، ایس. آر. جی
ضلع پریشد بوائز ہائی اسکول آرمور ضلع نظام آباد

محمد تاج الدین، اسکول اسسٹنٹ
گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول حسینی علم (نیو)، حیدرآباد

محمد عبدالمعز، ایس. اے، ایس. آر. جی.
گورنمنٹ ہائی اسکول سواران، کریم نگر۔

سید جاوید محی الدین، اردو پنڈت
گورنمنٹ ہائی اسکول اعظم پورہ نمبر 1 حیدرآباد

قمر النساء بیگم، اسکول اسسٹنٹ
ضلع پریشد ہائی اسکول (اُردو) نیلا، رنجل منڈل' نظام آباد

صبیحہ بیگم، معلمہ
جی. پی. ایس. ، ہیراخانہ، گولکنڈہ، حیدرآباد۔

مصورین

سید حشمت اللہ ڈرائنگ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول' قاضی پیٹ جاگیر' ورنگل۔

سی۔ ایچ وینکٹ رمنا پرائمری اسکول ویرانائیک ٹانڈا' جاجی ریڈی گوڑم' ضلع نلگنڈہ۔

کے۔ راگھواچاری ڈرائنگ ماسٹر' ضلع پریشد ہائی اسکول' نکریکل' ضلع نلگنڈہ۔

ٹی۔ وی۔ رام کشن ڈرائنگ ماسٹر' ضلع پریشد ہائی اسکول' تڑکا پلی' ضلع میدک۔

کے۔ سری نیواس ڈرائنگ ماسٹر' اوپن اسکول سوسائٹی، حیدرآباد۔

ڈی. ٹی. پی. اینڈ لے آوٹ ڈیزائننگ

✦ **محمد ایوب احمد،** ایس. اے. ، ضلع پریشد ہائی اسکول (اُردو)، آتما کور، ضلع محبوب نگر۔

✦ **محمد عبدالقادر،** کمپیوٹر آپریٹر، حیدرآباد۔ ✦ **ٹی محمد مصطفےٰ،** کمپیوٹر آپریٹر، بھولکپور' مشیرآباد' حیدرآباد۔

SCERT TELANGANA

فہرست مضامین

I

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
❁	حمد	حمد وثنا	اپریل	1
1	صبح کی آمد	فطری ماحول	جون	3
2	حضرت خدیجہؓ	سیرت	جون	11
3	تتلی اور گلاب	فطری ماحول	جولائی	19
4	بچپن	بچپن	جولائی	27

II

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
❁	کاٹو کھیتاں کا تورے	پڑھیے لطف اُٹھائیے	جولائی	35
5	حوصلہ کی بلندی	خود اعتمادی	اگست	37
6	یہ ہے میرا ہندوستان	حب الوطنی	اگست	47
7	سائنا نہوال	کھیل کود	اگست	55
❁	ماہر نجومی	پڑھیے لطف اُٹھائیے	ستمبر	63
8	گفتگو کے آداب	اخلاقی اقدار	ستمبر	65

III

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
9	پرندے کی فریاد	آزادی کی اہمیت	اکتوبر	73
❁	چڑیا کو پیاس لگی	پڑھیے لطف اُٹھائیے	اکتوبر	80
10	اونتی	حاضر جوابی	اکتوبر	81
11	سب کے لئے	اقدار	نومبر	89
❁	وقت کی قدر	پڑھیے لطف اُٹھائیے	نومبر	97
12	صحت اور تندرستی	صحت اور تندرستی	نومبر	99
13	بہادر بنو	بہادری کا پیغام	دسمبر	107

IV

شمار	سبق کا نام	موضوع	مہینہ	صفحہ نمبر
❁	میرے دوست کون	پڑھیے لطف اُٹھائیے	دسمبر	114
14	بکری نے دو گاؤں کھا لئے	رواداری / توکل	دسمبر	115
15	آنکھوں بھر آکاش	ماحولیاتی توازن	جنوری	123
❁	بلّی کا پروگرام	پڑھیے لطف اُٹھائیے	فروری	130
16	پالی تھین ہمارا دوست یا دشمن؟	ماحول کا تحفظ	فروری	131
	فرہنگ			

"❁" کا نشان رکھنے والے عنوانات "پڑھیے لطف اٹھائیے" کے تحت ہیں۔ جانچ میں ان کا شمار نہ کیا جائے۔

SCERT TELANGANA

اس کتاب کے ذریعہ بچوں میں مطلوب استعداد

- ☆ نظمیں لحن سے پڑھنا اور اداکاری کرنا۔
- ☆ نظمیں، کہانیاں، مکالمے، مضامین، واقعات وغیرہ سن کر فہم حاصل کرنا اور اپنے الفاظ میں اظہار خیال کرنا۔
- ☆ سنے ہوئے، دیکھے ہوئے یا کسی معلوم واقع کے بارے میں تسلسل کے ساتھ اپنے الفاظ میں کہنا۔
- ☆ سبق کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے ظاہر کرنا۔
- ☆ مختلف حالات اور موقع ومحل کی مناسبت سے مناسب زبان کا استعمال کرنا۔
- ☆ نظمیں، کہانیاں، مکالمے وغیرہ روانی سے پڑھنا۔ پڑھے گئے موضوع یا مواد پر کون؟ کیسے؟ کہاں۔ جیسے سوالات کے جواب دینا اور لکھنا۔
- ☆ پڑھے ہوئے مواد سے مرکب الفاظ، ہم وزن الفاظ، اضداد وغیرہ کی شناخت کرنا۔
- ☆ پڑھے ہوئے مواد کے الفاظ سمجھنا اور موقع ومحل کی مناسبت سے ان کا استعمال کرنا۔
- ☆ متن کا فہم حاصل کرنا، اپنے الفاظ میں کہنا اور لکھنا۔
- ☆ مختلف شکلوں میں موجود بچوں کا ادب روانی سے پڑھنا اور فہم حاصل کر کے اظہار خیال کرنا۔
- ☆ کتاب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کا استعمال کر کے الفاظ کے معنی اور مترادفات معلوم کرنا۔
- ☆ سنے اور دیکھے ہوئے واقعات، کہانیوں، خود کے تجربات، پسند ناپسند وغیرہ کے بارے میں چار یا پانچ جملے یا ایک پیراگراف اپنے الفاظ میں لکھنا۔
- ☆ بغیر غلطیوں کے رموز واوقاف کا استعمال کرتے ہوئے تسلسل کے ساتھ لکھنا اور اس بات کا خیال رکھنا کہ جملے مکمل ہوں اور ان میں مناسب الفاظ کا استعمال ہو۔
- ☆ اضداد، تذکیر وتانیث کو بدل کر جملے لکھنا۔
- ☆ دیے گئے الفاظ کے مترادفات لکھنا اور ان کا استعمال کرنا۔
- ☆ جملوں میں اسم، ضمیر، فعل وغیرہ کی شناخت کرنا اور مثالیں دینا۔
- ☆ ہدایتوں کے مطابق تصویریں بنانا اور ان میں رنگ بھرنا۔
- ☆ کہانیوں کو طول دینا، مکالمے و کہانیاں لکھنا۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔ 19-2018
SCERT TELANGANA

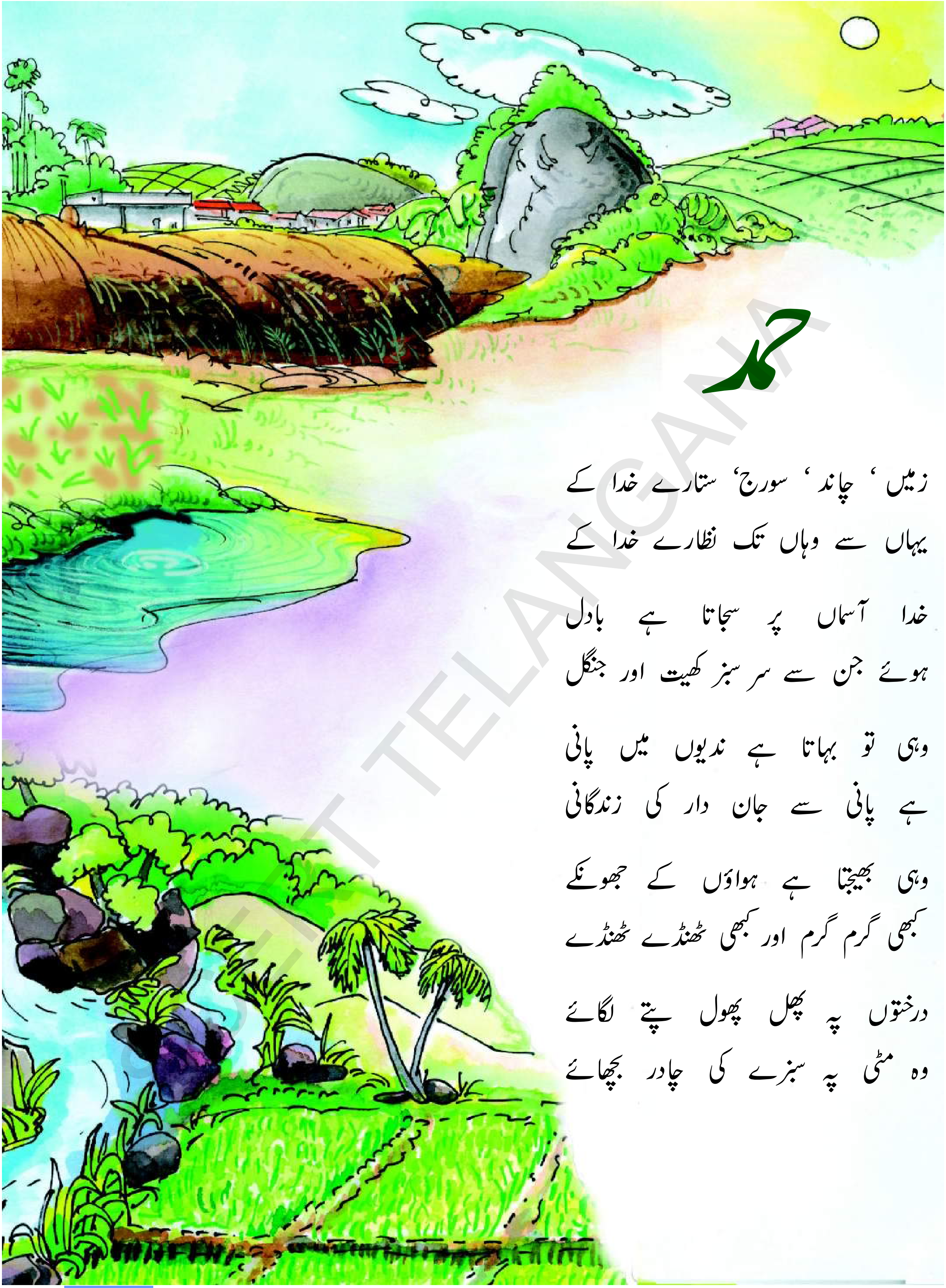

حمد

زمیں ، چاند ، سورج ، ستارے خدا کے
یہاں سے وہاں تک نظارے خدا کے

خدا آسماں پر سجاتا ہے بادل
ہوئے جن سے سر سبز کھیت اور جنگل

وہی تو بہاتا ہے ندیوں میں پانی
ہے پانی سے جان دار کی زندگانی

وہی بھیجتا ہے ہواؤں کے جھونکے
کبھی گرم گرم اور کبھی ٹھنڈے ٹھنڈے

درختوں پہ پھل پھول پتے لگائے
وہ مٹی پہ سبزے کی چادر بچھائے

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

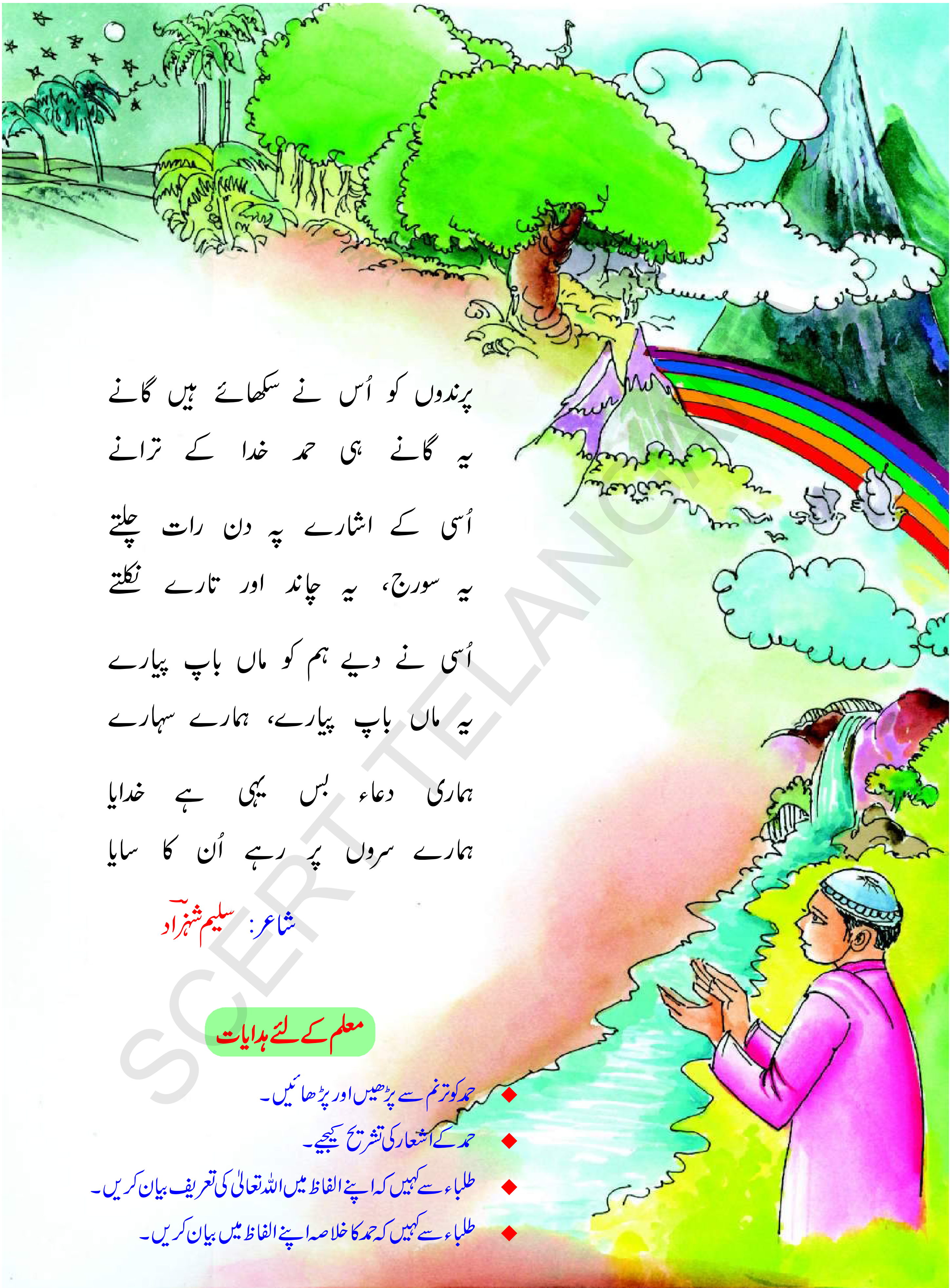

پرندوں کو اُس نے سکھائے ہیں گانے
یہ گانے ہی حمد خدا کے ترانے

اُسی کے اشارے پہ دن رات چلتے
یہ سورج، یہ چاند اور تارے نکلتے

اُسی نے دیے ہم کو ماں باپ پیارے
یہ ماں باپ پیارے، ہمارے سہارے

ہماری دعاء بس یہی ہے خدایا
ہمارے سروں پر رہے اُن کا سایا

شاعر: سلیم شہزآد

معلم کے لئے ہدایات

- حمد کو ترنم سے پڑھیں اور پڑھائیں۔
- حمد کے اشعار کی تشریح کیجیے۔
- طلباء سے کہیں کہ اپنے الفاظ میں اللہ تعالی کی تعریف بیان کریں۔
- طلباء سے کہیں کہ حمد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

SCERT TELANGANA

پہلا یونٹ

1. صبح کی آمد

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

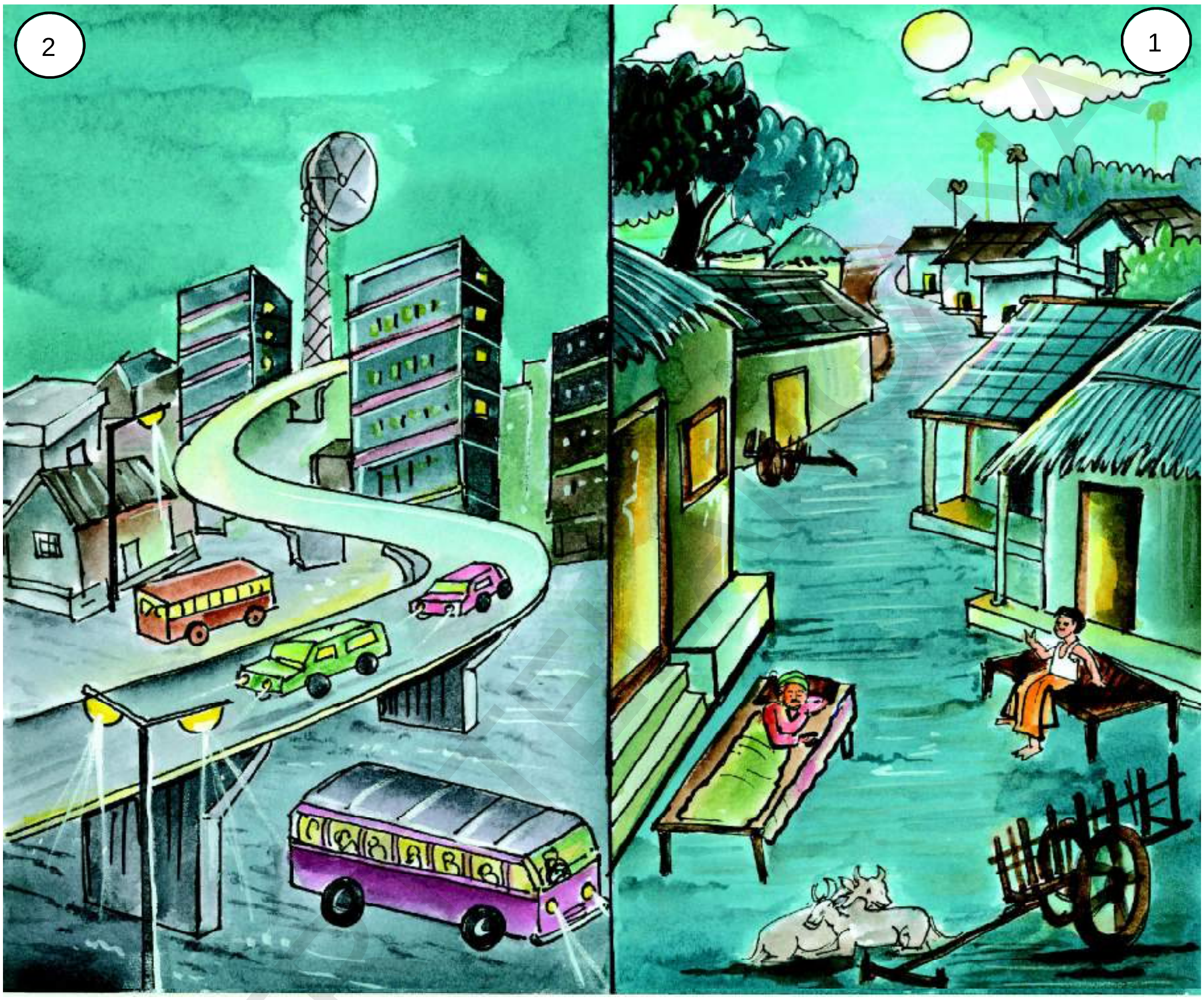

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. ان دونوں تصویروں میں کیا فرق ہے؟
2. پہلی تصویر کس وقت کا منظر پیش کر رہی ہے؟
3. رات کے بعد کس کی آمد ہوتی ہے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

خبر دن کے آنے کی میں لا رہی ہوں　　اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں

بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں　　پکارے گلا صاف چلا رہی ہوں

اُٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں

اذاں پر اذاں مرغ دینے لگا ہے　　خوشی سے ہر اک جانور بولتا ہے

درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے　　سہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے

اُٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں

ہر اک باغ کو میں نے مہکا دیا ہے　　نسیم اور صباء کو بھی لہکا دیا ہے

چمن سرخ پھولوں سے دہکا دیا ہے　　مگر نیند نے تم کو بہکا دیا ہے

اُٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں

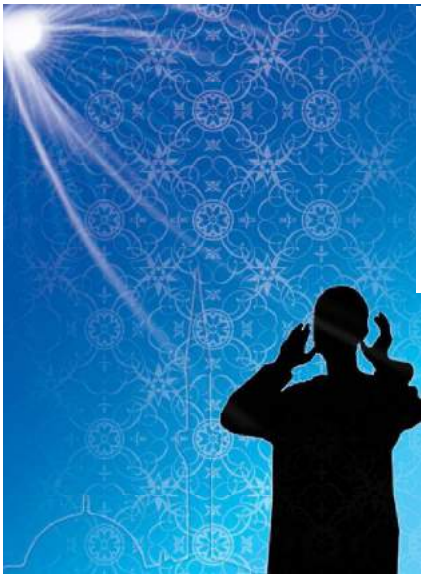

پجاری کو مندر کے میں نے جگایا   موذن کو مسجد کے میں نے اُٹھایا
بھٹکتے مسافر کو رستہ بتایا   اندھیرا گھٹایا اُجالا بڑھایا
اُٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں

لو ہشیار ہو جاؤ اور آنکھ کھولو   نہ لو کروٹیں اور بستر ٹٹولو
خدا کو کرو یاد اور منہ سے بولو   پس اب خیر سے اُٹھ کے منہ ہاتھ دھولو
اُٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں

اسماعیل میرٹھی

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I سنئے-سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس نظم میں سونے والوں سے 'صبح' کیسے مخاطب ہے؟
2. صبح کے آنے کی خبر سب سے پہلے کون اور کیسے دیتا ہے؟
3. آپ کو رات کا وقت پسند ہے یا صبح کا؟ کیوں؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) نظم پڑھیے اور خالی جگہوں کو پُر کرتے ہوئے مصرعے مکمل کیجیے۔

1. بہار اپنی......................سے دکھلا رہی ہوں۔
2. پکارے......................صاف چلا رہی ہوں۔
3. درختوں کے اوپر......................چہچہا ہے۔
4. مگر نیند نے تم کو......................ہے۔
5. ....کو مسجد کے میں نے اُٹھایا۔

(ب) نظم پڑھیے اور حسبِ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. نظم ''صبح کی آمد'' میں ''یا'' پر ختم ہونے والے الفاظ ڈھونڈ یئے اور لکھیے۔مثلاً مہکا دیا، جگایا
2. نظم کے وہ اشعار پڑھیے جس میں مندر، مسجد اور بھٹکے ہوئے مسافر کا ذکر کیا گیا ہے۔
3. نظم کا وہ شعر پڑھئے جس میں صبح سویرے خدا کو یاد کرنے کا ذکر کیا گیا ہے۔

(ج) حسبِ ذیل سوالوں کے جوابات دیجیے۔

1. سورج کس سمت سے طلوع ہوتا ہے؟
2. اُجالا کس کی آمد سے پھیلتا ہے؟
3. صبح صادق کے وقت کونسی نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے؟
4. اندھیرے میں بھٹکتے مسافر کو راستہ کب ملتا ہے؟
5. باغ کو کس نے مہکایا اور کیسے؟
6. نظم صبح کی آمد کا پیام کیا ہے؟

SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. صبح سویرے اٹھنے کے کیا فائدے ہیں؟ اور یہ کیوں ضروری ہے؟
2. اس نظم میں کن کن باتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟
3. نسیم اور صباء کس کو کہتے ہیں؟ ان الفاظ کو ہم کب اور کہاں استعمال کر سکتے ہیں؟
4. صبح کے وقت باغ کا منظر کیسا ہوتا ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھیے؟

IV لفظیات

(الف) ذیل میں دیے گئے متضاد الفاظ کو ایک جملے میں استعمال کیجیے۔

مثال:- رات - دن

اللہ تعالیٰ نے دن کام کے لئے اور رات آرام کے لئے بنائے ہیں۔

1. صبح - شام
2. اُجالا - اندھیرا
3. ٹھنڈا - گرم
4. بڑھانا - گھٹانا
5. جاگنا - سونا

(ب) نظم پڑھیے اور ہم آہنگ الفاظ لکھیے۔

مثال: کھولو - بولو

1. بڑھایا: ....
2. بولو: ....
3. کھلانا: ....

(ج) ذیل میں چند الفاظ اور جملے دیے گئے ہیں ان کے معنی نیچے دیے گئے جملوں میں تلاش کیجیے

الفاظ: روشنی - صبح کی ٹھنڈی ہوا - مزاج پرسی کرنا - غُل

1. ہم نسیم سحر سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔
2. ہمیں اپنے رشتہ داروں کی خیر خیریت معلوم کرنا چاہئے۔
3. شمع اندھیرے کو اُجالے میں بدلتی ہے۔
4. چور کو دیکھتے ہی لوگ شور مچاتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

(د) حروف تہجی 'ا' سے 'ی' تک ہوتے ہیں جن کو سادہ آواز والے حروف کہتے ہیں۔ اردو میں ان حروف کی تعداد (37) ہے۔ اس کے علاوہ دوچشمی 'ھ' سے مل کر بننے والے حروف' مرکب حروف یا ہکاری آواز والے حروف کہلاتے ہیں ایسے حروف 14 ہیں۔

سادہ آواز والے حروف	ہکاری آواز والے حروف
ا ب پ ت ٹ ث	بھ پھ تھ
ج چ ح خ	ٹھ جھ چھ
د ڈ ذ ر ڑ ز ژ	دھ ڈھ ڑھ
س ش ص ض ط ظ	کھ گھ لھ
ع غ ف ق ک گ	مھ نھ
ل م ن و ہ ء ی ے	

1. حروف تہجی سے دوحرفی بے جوڑ الفاظ بنائیے۔

مثال: ڈر

(1) .... (2) .... (3) .... (4) .... (5) ....

(6) .... (7) .... (8) .... (9) .... (10) ....

2. حروف تہجی سے سہ حرفی بے جوڑ الفاظ بنائیے۔

مثال: ذات

(1) .... (2) .... (3) .... (4) .... (5) ....

3. حروف تہجی سے چار حرفی بے جوڑ الفاظ بنائیے۔

مثال: ادرک

(1) .... (2) .... (3) ....

V تخلیقی اظہار

1. اس نظم میں ''صبح کی آمد'' کی منظر کشی کی گئی ہے۔ ذیل کے الفاظ کی مدد سے ''رات کے منظر'' پر ایک مضمون لکھیے۔

الفاظ: آسمان - تارے - چاندنی - ہوا کی سنسناہٹ - پرندے -

SCERT TELANGANA

گھونسلے-انسان-گھروں میں-سڑکیں-اسٹریٹ لائٹس-موٹرگاڑیاں-سناٹا

2. اوپر لکھے گئے مضمون کے لئے ایک تصویر اُتاریئے اور رنگ بھریئے۔

VI توصیف

1. آپ کے محلے کے کسی ایک گھر میں خوبصورت پودے ہیں آپ کو اُس گھر کی صفائی اور باغبانی بے حد پسند آئی اُن کی تعریف کرتے ہوئے اپنے دوست کو ایک خط لکھیے۔

2. باغ کے منظر کی تصویر بنایئے اس پر چند جملے لکھیے۔

VII زبان شناسی

اعادہ:-پچھلی جماعت میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ

وہ الفاظ یا کلمے جس سے کسی اسم یا ضمیر کی خوبی یا کیفیت معلوم ہو"**صفت**" کہتے ہیں

(الف) ذیل کے جملوں میں صفت کی نشاندہی کرکے قوسین میں لکھیے۔

1. احمد اچھا لڑکا ہے۔ (   )
2. ارشد محنتی لڑکا ہے۔ (   )
3. نسیم کمزور ہے۔ (   )
4. اسلم بہادر ہے۔ (   )
5. محمود ہوشیار ہے۔ (   )
6. نعیم سانولا ہے۔ (   )

(ب) آپ کی درسی کتاب سے ایسے جملے تلاش کیجئے اور لکھئے جس میں صفت موجود ہو۔

....

....

....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

منصوبہ کام

1. ایسے اشعار جمع کیجیے جن میں قدرتی منظر کا ذکر آیا ہے، اپنی ڈائری میں لکھیے، کمرہ جماعت میں سنائیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. نظم ''صبح کی آمد'' کو میں ترنم سے پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
2. نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
3. صبح اُٹھنے کی اہمیت جان چکا/ جان چکی ہوں۔ ہاں/نہیں
4. قدرتی مناظر کی تعریف کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

پہلا یونٹ

2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر کو غور سے دیکھیے اور اظہار خیال کیجیے۔
2. یہاں کونسے مذہب کے لوگ عبادت کرتے ہیں؟
3. اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟
4. ہم کس کے اُمّتی ہیں؟
5. ابتداء اسلام کی چند مشہور خواتین کے نام بتلائیے۔

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

SCERT TELANGANA

عرب کے شہر مکہ میں ایک نہایت شریف اور نیک خاتون رہا کرتی تھیں۔اُن کا نام خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھا۔ وہ اپنی نیکیوں اورخوبیوں کی وجہ سے ''طاہرہ'' کہلاتی تھیں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر تجارت کرتے تھے۔شوہر کے انتقال کے بعد انھوں نے کاروبار جاری رکھا۔ وہ اپنا تجارت کا مال مکہ کے تاجروں کے حوالے کردیتی تھیں۔تاجرُاسے لے کردوردور کے ملکوں میں خرید وفروخت کے لئے جاتے تھے۔اس سے جو بھی منافع ہوتا اس میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور فروخت کرنے والے تاجر کا آدھا آدھا حصہ ہوتا۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، مکہ میں ''امین'' اور ''صادق'' کے لقب سے مشہور تھے۔حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایمانداری کے چرچے سنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا تجارت کا مال فروخت کرنے کی درخواست کی، جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی سے قبول فرمایا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایمانداری اور دیانت داری سے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت متاثر ہوئیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت عزت کرنے لگیں کچھ عرصہ گزرا تو اُنھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نکاح کا پیغام بھیجا، جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کرلیا۔نکاح کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر پچیس (25) برس تھی اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا چالیس (40) برس کی تھیں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں، زینب رضی اللہ تعالیٰ عنھا، رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چالیس برس کی عمر میں نبوت عطا ہوئی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے پہل اپنے عزیزوں اور خاص دوستوں کو اسلام کی دعوت دی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا ایمان لائیں۔تھوڑے ہی دن بعد جب عام لوگوں تک اسلام کا پیام پہنچایا گیا۔تو مکہ کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دُشمن بن گئے اور طرح طرح سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ستانے لگے۔اس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمدرد اور غمگسار تھیں۔ وہ ہر موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرتیں۔آرام اور سکون پہنچاتیں اپنی باتوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطمینان دلاتیں اور حوصلہ بڑھاتی تھیں۔

آپ بڑی جاں نثار اور محبت کرنے والی بیوی تھیں۔ بہت رحم دل، مہربان اور سخی تھیں۔صدقہ دینا اور خیرات کرنا اُن کی عادت تھی۔گھر کا انتظام بہت اچھا کرتی تھیں۔

آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تقریباً چوبیس سال رہیں۔ہجرت سے تین برس پہلے انھوں نے وفات پائی۔

رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اتنی محبت تھی کہ اُن کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم

SCERT TELANGANA

ہمیشہ اُنہیں یاد کرتے اور فرماتے ''خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مجھ پر بڑے احسانات ہیں۔ انہوں نے اُس وقت میری مدد کی جب مکہ کا ذرّہ ذرّہ میرا دشمن تھا''۔

یہ کیجئے

I سنیے۔سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے؟

1. یہ سبق کس سے متعلق ہے اورانھوں نے اسلام کی سربلندی کے لیے کیا کام کیے؟
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے متاثر ہونے کی کیا وجوہات تھیں؟
4. لوگوں میں ہر دل عزیز بننے کے لئے کن خوبیوں کا مالک ہونا ضروری ہے؟
5. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تجارت میں منافع سے مالک اور تاجر آدھے آدھے حصے کے حقدار کیوں ہوتے تھے؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) سبق کے ابتدائی دو پیراگراف پڑھیے جس میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خوبیوں اور تجارت کے طریقہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ان پیراگراف کے پانچ کلیدی جملے لکھیے۔

1. ....
2. ....
3. ....
4. ....
5. ....

(ب) ذیل کا پیراگراف پڑھ کر نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بڑی جاں نثار اور محبت کرنے والی بیوی تھیں۔ بہت رحم دل، مہربان اور سخی تھیں۔صدقہ دینا اور خیرات کرنا اُن کی عادت تھی۔گھر کا انتظام بہت اچھا کرتی تھیں۔اولاد کے ساتھ بہت شفقت سے پیش آتی تھیں۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

1. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیسی بیوی تھیں؟

جواب:- ....

2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عادات کیا تھیں؟

جواب:- ....

3. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کس کے انتظام میں ماہر تھیں؟

جواب:- ....

4. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی اولاد سے کس طرح پیش آتی تھیں؟

جواب:- ....

(ج) سبق پڑھ کر حسب ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ والوں نے کن القاب سے نوازا اور کیوں؟
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے تجارت کا مال فروخت کرنے کی درخواست کیوں کی؟
3. کن خوبیوں کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بے حد پسند کرتے تھے؟
4. جب مکہ کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ستاتے تو کون آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرتے؟ اور کیسے؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ''امین'' اور ''صادق'' کیوں کہتے ہیں؟
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ''طاہرہ'' کیوں کہا جاتا ہے؟
3. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی دعوت و تبلیغ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کیسے مدد کی؟
4. آپ، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جیسی خوبیوں کے مالک بننے کیلئے کیا کریں گے؟
5. کیا آپ کبھی کسی شخصیت سے متاثر ہوئے ہیں؟ کیوں؟

SCERT TELANGANA

IV لفظیات

(الف) ذیل میں دیئے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

تجارت - فروخت - صادق - امین - دعوت - رحم دل

(ب) ذیل کے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کے مترادفات معلوم کرکے قوسین میں لکھیے

1. وہ دوردور جاکر اپنا مال فروخت کرتے تھے۔ (   )
2. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک نیک خاتون تھیں۔ (   )
3. آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دیانتداری اور ایمانداری دیکھ کر آپ کو امین اور صادق کہتے تھے۔ (   )
4. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت عزت کرتی تھیں۔ (   )
5. مکہ کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن بن گئے۔ (   )
6. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بڑی جاں نثار اور محبت کرنے والی بیوی تھیں۔ (   )
7. حضور صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے تھے۔ (   )

(ج) درج ذیل اشخاص میں کونسی صفات ہونی چاہئے موزوں جوڑ ملائیے۔

مزدور	شفقت
تاجر	سخاوت
سپاہی	ایمانداری
نوکر	محنت
ماں باپ	بہادری
مالدار	دیانتداری

(د) دوحرفی جوڑ والے الفاظ بنایۓ اور لکھیے۔ مثال:- جب

1. .... 2. .... 3. .... 4. .... 5. ....

6. .... 7. .... 8. .... 9. .... 10. ....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

(ہ) سہ حرفی جوڑ والے الفاظ بنایئے اور لکھیے

مثال:- شام

1. .... 2. .... 3. .... 4. ....

5. .... 6. .... 7. .... 8. ....

9. .... 10. ....

(و) چار حرفی جوڑ والے الفاظ بنایئے اور لکھیے

مثال:- لڑکے

1. .... 2. .... 3. .... 4. ....

5. .... 6. .... 7. .... 8. ....

9. .... 10. ....

(ز) ذیل کے دو حرفی جوڑ والے الفاظ پڑھیے انہیں ترتیب دیتے ہوئے بامعنی جملے بنایئے۔

شک - آج - ضد - مت - جا - نہ - کر - کر - کس - کا - حق

رہ - پر - ڈر - ہے - خط - دے - دو - آم - لا - چل - غم

مثلاً:- ضدمت کر

....

....

....

....

....

V تخلیقی اظہار

1. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر کیجیے۔
2. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی اور مدنی زندگی پر مختصر نوٹ لکھیے۔
3. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت پر ایک مضمون لکھیے اور کمرہ جماعت میں سنایئے۔

SCERT TELANGANA

VI توصیف

1. حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عورت ہونے کے باوجود ایک بہترین ''تاجر'' تھیں آپ ان کی توصیف کیسے بیان کریں گے؟

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملے پڑھیے اور غور کیجیے

1. عرفان روٹی کھاتا ہے۔ 2. بشیر کل آئے گا۔
3. ثمینہ کتاب پڑھ رہی ہے۔ 4. احمد لکھ رہا ہے۔

ان جملوں میں عرفان، بشیر، ثمینہ، احمد کے ذریعہ کیے جانے والے کام جیسے کھانا، آنا، پڑھنا، اور لکھنا فعل کہلاتے ہیں۔

ایسا کلمہ جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرتا ہے ''فعل'' کہلاتا ہے

(ب) ذیل کے جملوں کو پڑھیے اور غور کیجیے

1. حامد نے ٹوپی خریدی 2. راشد نے خط لکھا۔
3. بچے باغ کی سیر کریں گے 4. اُستاد نے کتاب خریدی

ان جملوں میں کام کس نے انجام دیا؟

حامد - راشد - بچے - اُستاد نے کام انجام دیا۔

کام انجام دینے والے کو ''فاعل'' کہتے ہیں

(ج) ذیل کے جملوں میں فعل اور فاعل کی نشاندہی کرتے ہوئے جدول مکمل کیجیے۔

شمار	جملے	فعل	فاعل
.1	عرفان نے روٹی کھائی۔	کھائی	عرفان
.2	نذیر اسکول گیا۔		
.3	لڑکے کھیل رہے ہیں۔		
.4	اُستاد پڑھاتے ہیں۔		
.5	اشرف پانی پی رہا ہے۔		
.6	راشد خط لکھ رہا ہے۔		
.7	ایوب نماز پڑھ رہا ہے۔		

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

منصوبہ کام

1. اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل کی گئی چار آسمانی کتابوں کے نام اوران کتابوں کا نزول کن انبیاعلیہم السلام پر ہوا جدول میں لکھیے ۔

سلسلہ نشان	انبیاءعلیہم السلام کے نام	آسمانی کتب کے نام
1.		
2.		
3.		
4.		

کیا یہ میں کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت مختصر طور پر بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
2. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے بارے میں بتا سکتا/ بتا سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
3. میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت اُمِ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں تحریری طور پر اظہار خیال کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

پہلا یونٹ

3. تتلی اور گلاب

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. اس تصویر میں کیا ہے؟
2. تصویر میں تتلیاں کیا کر رہی ہیں؟
3. باغ میں کون کون سے حشرات منڈلا رہے ہیں؟
4. پیڑ، پودوں پر کون کونسے پرندے اُڑ رہے ہیں؟
5. باغ میں موجود پھولوں کے نام بتایے۔

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوست اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

ایک تھی تتلی اور ایک تھا گلاب کا پھول، دونوں باغ کے ایک کونے میں الگ تھلگ رہتے تھے۔

تتلی گلاب کے پھول کو اپنا سہانا ناچ دکھاتی اور گلاب اُسے دیکھ دیکھ کر جھومتا، اور مارے خوشی کے اپنی ساری پتیاں کھول دیتا کہ تتلی جتنا رس چاہے چوس لے۔ دونوں میں گہری دوستی ہوگئی اور وہ اپنی زندگی خوشی خوشی گزار رہے تھے۔

باغ کے جس حصے میں یہ دونوں رہتے تھے، وہ ایسا بے رونق تھا کہ تتلیاں اور بھونرے اُدھر کبھی رُخ نہ کرتے تھے۔ وہاں گلاب کا صرف ایک ہی پیڑ تھا۔ اُس میں کلیاں تو کئی تھیں مگر پھول یہی ایک کھلا تھا۔ تتلی گلاب کے اُس پھول کو دُنیا کا سب سے حسین پھول سمجھتی تھی اور گلاب تتلی کو دنیا کی سب سے حسین تتلی۔ دونوں کی زندگی بڑے امن اور چین سے گزر رہی تھی۔

ایک دن اتفاق سے تتلیوں کا ایک جھرمٹ اُدھر آ نکلا، وہ سب کی سب حسین تھیں۔ ان کے پر رنگ برنگے اور نازک تھے اور ان پر نہایت خوشنما چتّیاں پڑی ہوئی تھیں۔ باغ کی تتلی خوب صورتی میں ان کی گرد کو بھی نہیں پہنچتی تھی۔ اس کے پر نازک تو تھے مگر اُن کا رنگ نہ سرخ تھا، نہ نیلا اور نہ اَرغوانی۔ وہ سفید تھے اور بس۔

تتلی اور گلاب دونوں بڑی حیرانی سے اُنھیں دیکھنے لگے۔

یہ جھرمٹ باغ کے اس کونے میں صرف پل بھر کے لیے رُکا اور پھر آگے بڑھ گیا۔ تتلیوں کو شاید باغ کا یہ ویرانہ پسند نہ آیا۔ انھوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارے حسن کو پرکھنے والا تو کوئی ہے نہیں، یہاں کیا ٹھہرنا! باغ کے اُس حصے کا رُخ کیا جہاں چہل پہل اور گہما گہمی تھی۔ رنگا رنگ اور قسم قسم کے پھول کھلے تھے۔ سنگ مرمر کا حوض تھا۔ وہ چاہتی تھیں کہ اس شفاف پانی میں اپنا عکس دیکھیں اور حوض کی رنگین خوب صورت مچھلیوں سے باتیں کریں۔

اُن تتلیوں کے اِدھر آجانے سے اس تتلی اور گلاب کی زندگی جیسے یک بہ یک بدل سی گئی۔ اب وہ پہلے کی طرح خوش نہ رہے۔ تتلی کو آج پہلی مرتبہ معلوم ہوا کہ دنیا میں اس سے کہیں بڑھ کر حسین تتلیاں موجود ہیں۔ اس کا دل ٹوٹ گیا۔ اُدھر گلاب اپنے دوست کو غمگین دیکھ کر دِل ہی دِل میں کُڑھنے لگا۔

آج تتلی نہ پہلے کی طرح گلاب کے اِردگرد ناچی، نہ اس کی پتیوں پر بیٹھ کر رس پیا۔ دن بھر دونوں چُپ چُپ رہے۔ آخر دن تمام ہوا اور چاروں طرف شام کا اندھیرا پھیلنے لگا۔ تتلی رات کو ہمیشہ گلاب کی گود میں سویا کرتی تھی، مگر آج وہ شاخ کے اُن پتّوں میں، جن میں کانٹے ہی کانٹے تھے منہ چھپا کر پڑی رہی۔ معلوم ہوتا تھا جیسے وہ اپنی بدصورتی کی وجہ سے گلاب سے دور رہنا چاہتی ہو۔

رات ہوئی۔ پرندوں کے چہچہے تھم گئے۔ ہر طرف خاموشی چھا گئی۔ جگنو روشنیاں لے لے کر باغ میں چوکیداری کے لیے نکل آئے۔ سب چرند پرند سونے کی تیاریاں کرنے لگے مگر گلاب کو نیند کہاں؟ وہ اپنے دوست کے غم کا راز سمجھ گیا تھا اور دِل ہی دِل میں ایسی تدبیریں سوچ رہا تھا جس سے تتلی حسین بن جائے۔

آدھی رات گزر گئی مگر پھول اب بھی سوچ رہا تھا۔ یکا یک ایک ترکیب اس کے ذہن میں آئی۔

اس نے جُھک کر تتلی کی طرف دیکھا۔ وہ اس سے تھوڑے فاصلے پر شاخ کے ہرے پتوں میں بےخبر سو رہی تھی۔ پھول نے اپنا سارا زور لگا کر اپنی پتیوں کو سکیڑنا اور ان کی نازک رگوں سے سرخ رس کھینچنا شروع کیا۔ اِس عمل سے گلاب کو بہت تکلیف ہوئی مگر وہ پھر بھی خوش تھا کیوں کہ یہ سب تکلیف وہ اپنے دوست کو خوش کرنے کے لئے اُٹھا رہا تھا۔

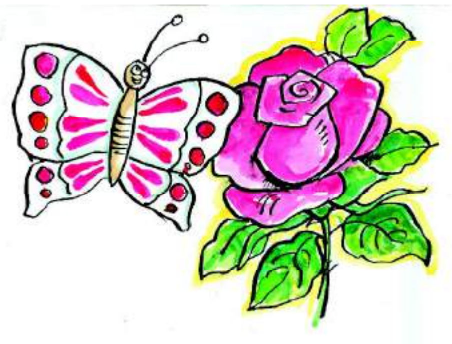

تھوڑی دیر میں گلاب کی کٹوری سے سرخ سرخ قطرے اس جگہ ٹپکنے لگے جہاں تتلی اپنی بدصورتی کا غمگین خواب دیکھ رہی تھی۔ رات بھر گلاب کے یہ سرخ سرخ قطرے تتلی کے سفید ملگجے پروں پر گرتے اور ان میں جذب ہوتے رہے۔ صبح کو سورج کی پہلی کرن پڑتے ہی تتلی کی آنکھ کھل گئی۔ اس کی نظر جیسے ہی اپنے پروں پر پڑی اس کے منہ سے خوشی کی چیخ نکل گئی۔ اب اس کے پر ان تتلیوں کے پروں سے بھی زیادہ خوش نما تھے، جو ایک دن پہلے ادھر سے گزری تھیں۔ سفید سفید پروں پر سرخ سرخ چتّیاں یوں چمک رہی تھیں گویا تتلی کے پروں پر ننھے ننھے لعل ٹکے ہوں۔ ایک بات اس کے پروں میں ایسی تھی جو دُنیا کی کسی تتلی کے پروں میں نہیں تھی، وہ یہ کہ اس کے پروں سے گلاب کی بھینی بھینی خوشبو نکلتی تھی جیسے گلاب کا عطر لگا رکھا ہو۔

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے

1. اس کہانی کے کردار کون ہیں اور آپ کو کونسا کردار پسند آیا۔اور کیوں؟
2. تتلیوں کے جھرمٹ کو باغ کا ویران کونہ کیوں پسند نہیں آیا؟
3. تتلی گلاب کے گود میں سونے کے بجائے کانٹے بھرے پتوں میں کیوں سوگئی؟
4. آپ کیسے لوگوں سے دوستی کرنا پسند کریں گے؟
5. اپنے پسندیدہ کسی پھول یا پرندے کے بارے میں چند جملے کہیے۔

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف)

1. سبق کا وہ پیراگراف پڑھیے جس میں گلاب اپنی تکلیف پر خوش ہو رہا ہے، اور اس کو مختصراً اپنے الفاظ میں لکھیے۔
2. تتلی کی خوبصورتی کس طرح واپس آئی اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(ب) سبق پڑھ کر ایک فلو چارٹ تیار کیجیے۔

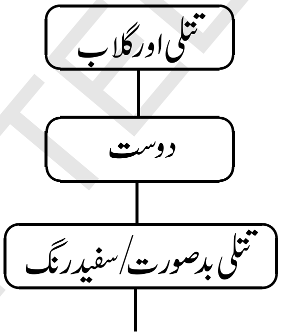

(ج) سبق پڑھیے اور حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. تتلی اور گلاب دونوں ایک دوسرے کو کیسے خوش رکھتے تھے؟
2. تتلیوں اور بھونروں کو باغ کا وہ حصہ کیوں ناپسند تھا؟ جہاں یہ دونوں دوست رہتے تھے۔
3. باغ میں آنے والی تتلیاں کیسی تھیں؟
4. رنگ برنگی تتلیوں نے باغ کے کونسے حصے کا رُخ کیا؟ اور کیوں؟
5. رنگ برنگی تتلیوں کے آکر جانے کے بعد تتلی اور گلاب کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟
6. پھول نے تتلی کی اُداسی دور کرنے کے لئے کیا ترکیب اپنائی؟
7. سورج کی پہلی کرن پڑتے ہی تتلی کی آنکھ کھلی تو وہ چیخ پڑی۔کیوں؟
8. تتلی کی اُداسی کو گلاب نے کس طرح دور کیا؟

SCERT TELANGANA

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. کیا تتلی کا اُداس ہونا آپ کی نظر میں صحیح ہے؟ کیوں؟
2. پھول نے تتلی کی اُداسی کو دور کرنے کی جو ترکیب اپنائی کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ کیوں؟
3. اگر آپ کا دوست اُداس یا غمگین ہو تو آپ اُسے کیسے خوش کریں گے؟
4. اس سبق کا نام مصنف نے ''تتلی اور گلاب'' دیا ہے آپ اس کو کیا عنوان دیں گے۔
5. آپ کا لگایا ہوا پودا بڑا ہو جائے اور اُس پر پھول کھلنے لگے تب آپ کو کیسا لگے گا؟

IV لفظیات

(الف) ایسے الفاظ لکھئے جو لکھنے میں واحد معلوم ہوتے ہیں لیکن حقیقت میں جمع ہوتے ہیں۔

مثال :- ''جھنڈ''، ''فوج'' وغیرہ۔

....

(ب) سبق سے تکرار والے الفاظ کو ڈھونڈ کر ان کے مترادفات لکھیے۔

مثال :- ننھے ننھے = چھوٹے چھوٹے

.... = ...

.... = ...

.... = ...

(ج) ہدایت :- نیچے خانوں میں ''اور'' کے دونوں جانب دیے گئے الفاظ کے خالی خانوں میں مناسب حروف کو لکھ کر لفظ بنایے۔ ذیل میں ان دونوں سے متعلق اشارے دیے گئے ہے۔

مصور - ترکاری - چھتری - عمارت - سیارے

.1	م	د	ر	س	ہ	اور	ا	س	پ	ت	ا	ل	=	عمارت
.2	ز			ہ		اور	ز			ن			=	
.3	د			پ		اور	ب			ش			=	
.4	آ		و			اور	ب			ن			=	
.5	ب		ش			اور	ت				ر		=	

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

(د) (1) ذیل میں دیے گئے الفاظ کو پڑھیے۔اس طرح کے مزید دس مشدد الفاظ لکھیے۔

عزّت - مدّت - جنّت

(1) .... (2) .... (3) ....

(4) .... (5) .... (6) ....

(7) .... (8) .... (9) ....

(10) ....

(2) ذیل کے خط کشیدہ الفاظ میں 'کن لفظوں میں 'یائے معروف'' اور کن لفظوں میں ''یائے مجہول'' کا استعمال ہوا ہے نشاندہی کرتے ہوئے قوسین میں لکھیے۔

(1) جھیل میں پانی ہے۔ (   )

(2) پیر کے دن آیئے گا۔ (   )

(3) دو میل چل کر جانا ہے۔ (   )

(4) ہاتھ پیر مارنا ہے۔ (   )

(5) وہ دیر سے گھر آیا۔ (   )

(6) یہ پھلی کا تیل ہے۔ (   )

(3) ذیل کے خط کشیدہ الفاظ میں ''واوَ معروف'' و''واوَ مجہول'' کا استعمال ہوا ہے ان کی نشاندہی کیجیے۔اور قوسین میں لکھیے۔

(1) مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔ (   )

(2) وہ کنول کا پھول ہے۔ (   )

(3) بازار میں کیسا شور ہے۔ (   )

(4) سڑک پر بہت دھول ہے۔ (   )

(4) ''نون غنہ'' والے پانچ الفاظ لکھئے۔

مثال: جہاں

(i) .... (ii) .... (iii) .... (iv) .... (v) ....

V تخلیقی اظہار

1. اپنے پسندیدہ رنگوں کے استعمال سے ایک تتلی کی تصویر بنایئے اور اس پر مختصر نظم لکھیے۔
2. سبق کی کہانی کو مختصر کر کے اور اس کا انجام بدلتے ہوئے لکھیے۔
3. آپ کا باغ کیسا ہوگا تصور کرتے ہوئے ایک مضمون لکھیے۔

SCERT TELANGANA

VI توصیف

1. آپ کے دوست کے گھر پھولوں کا بہترین باغ ہے اُس کی دیکھ بھال آپ کا دوست کرتا ہے۔ باغ اور دوست کی تعریف کرتے ہوئے ایک مضمون لکھیے ۔
2. جانور ہمارے کام آتے ہیں اُن کی تعریف کیجئے اور کمرہ جماعت میں اپنے دوستوں سے تذکرہ کیجیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملوں کو غور سے پڑھیے۔

1. احمد نے روٹی کھائی۔ 2. عرفان نے پتنگ اُڑائی۔
3. ماجد نے خط لکھا۔ 4. تاج نے سبق یاد کیا۔
5. موہن نے ستار بجایا۔ 6. بچوں نے آم کھایا۔

ان جملوں میں کام (فعل) کا اثر کس پر پڑ رہا ہے؟ غور کیجیے۔

روٹی - خط - پتنگ - سبق - ستار - آم پر کام کا اثر پڑھ رہا ہے۔

جس شخص یا شئے پر کام کا اثر پڑے وہ **''مفعول''** کہلاتا ہے۔

شمار	جملے	فعل	فاعل	مفعول
.1	رافع خط لکھتا ہے	لکھتا ہے	رافع	خط
.2	بچہ سبق یاد کرتا ہے			
.3	حامد نعت سنا رہا ہے			
.4	طلباء کرکٹ کھیل رہے ہیں			

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

منصوبہ کام

1. آپ کو کونسا موسم پسند ہے۔ اپنے پسندیدہ موسم پر لکھی گئیں چند نظمیں جمع کیجیے اور دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا / کر سکتی ہوں

1. میں اس سبق کو روانی کے ساتھ پڑھ سکتا / پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. اس کہانی کو مکالماتی شکل دے سکتا / دے سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں اس کہانی کا انجام بدل کر لکھ سکتا / لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. رنگوں کے استعمال سے تصویریں بنا سکتا / بنا سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

4. بچپن

مندرجہ ذیل تصاویر دیکھیے

1

2

3

4

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. پہلی تصویر میں بچہ کیا کر رہا ہے؟
2. دوسری تصویر میں نوجوان کیا کر رہا ہے؟
3. تیسری تصویر میں شخص کیا کر رہا ہے؟
4. بوڑھا شخص کس کے سہارے چل رہا ہے؟
5. آپ کو ان تصویروں میں کون سا زمانہ اچھا معلوم ہوتا ہے؟

بچّو ! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

بچپن

محبوب زمانہ ہے، مرغوب زمانہ ہے
بچپن کا زمانہ بھی کیا خوب زمانہ ہے
آزاد ہیں فکروں سے، غم پاس نہیں آتا
ہے عمر کا یہ حصہ خوشیوں میں گزر جاتا

SCERT TELANGANA

یہ کام ہمارا ہے بس کھیلنا اور کھانا
اس چیز کو پالینا جس چیز پر اَڑ جانا
ہم سے جو کوئی پوچھے ماں باپ کا گھر کیا ہے
ہم بول اٹھے جھٹ پٹ ایک عیش کی دنیا ہے

قربان بہن بھائی، ماں باپ فدا ہم پر
ان سب کی محبت ہے انعام خدا ہم پر
ہر وقت کھلونے ہیں اور عمدہ غذائیں ہیں
ماں باپ کی شفقت ہے اور ان کی دعائیں ہیں

پڑھنے کو کتابیں ہیں لکھنے کے لئے ساماں
اُستاد پڑھانے کو ماں باپ کا یہ ارماں
اللہ کرے ایسا پروان یہ چڑھ جائیں
حاصل ہو اِنہیں عزت اور شان میں بڑھ جائیں

شفیع الدین نیّر

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. یہ نظم کس زمانے کے بارے میں ہے؟
2. عمر کا یہ حصہ کس طرح گذر جاتا ہے؟ کیوں؟
3. شاعر نے بچپن کے زمانہ کو مرغوب کیوں کہا ہے؟ آپ کو کونسی چیزیں مرغوب ہیں؟
4. ضد پر اَڑنے کا تذکرہ کونسے بند میں آیا ہے؟ کیا آپ بھی ضد کرتے ہیں؟
5. نظم میں شاعر نے ماں باپ، بھائی بہن، کی محبت کو خدا کا انعام کیوں کہا ہے؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) نظم پڑھیے اور مصرعے مکمل کیجیے۔

آزاد ہیں فکروں ....

....خوشیوں میں گزر جاتا

ہم سے جو کوئی پوچھے..

....ایک عیش کی دنیا ہے

قربان بہن بھائی، ....

.... انعام خدا ہم پر

اللہ کرے ایسا ....

....اور شان میں بڑھ جائیں

(ب) نظم کے وہ مصرعے پڑھیے اور لکھیے جن میں حسب ذیل الفاظ کا استعمال ہوا ہے۔

1. مرغوب زمانہ:- ....
2. عیش کی دنیا:- ....
3. انعام خدا:- ....
4. ماں باپ کی شفقت:- ....

(ج) نظم بچپن پڑھیے اور ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. کس زمانہ میں فکر اور غم پاس نہیں آتے؟
2. بچپن میں بچوں کے کیا کام ہوتے ہیں؟

SCERT TELANGANA

3. ماں باپ کا ارمان کیا ہوتا ہے؟

4. نظم کے کس بند میں شاعر بچوں کو دعا دے رہا ہے اور آگے بڑھنے کا ارمان ظاہر کر رہا ہے۔

5. نظم بچپن کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. بچپن کا زمانہ کیوں اچھا محسوس ہوتا ہے؟

2. عمر کا کونسا حصہ خوشیوں میں گزر جاتا ہے؟

3. ماں باپ کا گھر عیش کی دنیا ہے۔ کیا آپ شاعر کے اس خیال سے متفق ہیں؟ کیوں؟

4. آپ بڑے ہو کر خوب ترقی کرنے کے لئے بچپن کا زمانہ کیسے گزاریں گے؟

5. آپ کے تعلق سے آپ کے ماں باپ کے کیا ارمان ہیں؟ آپ اُن کو کیسے پورا کریں گے؟

IV لفظیات

(الف) ذیل کے جملے پڑھ کر خط کشیدہ الفاظ کے معنی قوسین میں لکھیے۔

1. آم بچوں کا مرغوب پھل ہے۔ (   )

(i) اچھی (ii) پسندیدہ (iii) بُری

2. سپاہی جنگ میں اپنی جان ملک پر فدا کرتے ہیں۔ (   )

(i) قربان کرنا (ii) لڑنا (iii) چوکنا رہنا

3. عمدہ عمارتیں اور عمدہ کتابیں تہذیب کی نشانیاں ہیں۔ (   )

(i) قدیم (ii) بہت برا (iii) بہت اچھا، خوبصورت

4. اُستاد اپنے بچوں سے شفقت سے پیش آتے ہیں (   )

(i) نگرانی (ii) محبت اور پیار (iii) لا پرواہی

5. چنبیلی کی بیل منڈوے پر پروان چڑھتی ہے (   )

(i) پھلنا پھولنا (ii) پورا نہ ہونا (iii) ادھورا رہنا

(ب) مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

فکر - عمر - پالینا - جھٹ پٹ - انعام - ساماں - ارماں

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

(ج) ذیل کے جملوں میں سرخ رنگ والے الفاظ کی واحد/جمع لکھیے۔

مثال: اس بازار میں بہت سی چیزیں کھلی رکھی ہوئی ہیں۔

بازاروں میں کھانا ہلکے پن کی نشانی ہے۔

1. ہم روز مدرسہ جاتے ہیں۔
2. کوشش کامیابی کی کنجی ہے۔
3. وزیر اعظم نے مختلف ممالک کا دورہ کیا۔
4. اللہ اپنے نیک بندوں کو محبوب رکھتا ہے۔
5. یوم جمہوریہ کے موقع پر طلباء نے پریڈ کا بہترین مظاہرہ کیا۔

(د) حسب ذیل جملوں میں سُرخ رنگ والے الفاظ کی ضد خالی جگہوں میں لکھیے۔

مثال:- آزاد ہیں فکروں سے غم پاس نہیں آتا

ہے عمر کا یہ حصہ خوشیوں میں گزر جاتا

1. کامیابی حاصل کرنے پر انعام ملتا ہے
غلطی کرنے پر.................ملتی ہے
2. درخت مسلسل بڑھتا رہتا ہے
چاند مہینہ کے آخری ایام میں.................رہتا ہے
3. ہمیں عمدہ غذائیں استعمال کرنا چاہئے۔
.................غذاؤں کے استعمال سے بیماریاں آتی ہیں۔
4. اس اندھیرے میں کہاں جاؤں۔
.................ہوتے ہی چلا جاؤں گا۔

(ہ) ذیل میں دیے گئے الفاظ کے مترادف معمہ میں موجود ہیں۔ان کو مکمل کیجیے۔

1. بے خبر	=	ا	ن	ج	ا	ن
2. جانور	=					ن
3. خواہش	=					ن
4. چیزیں	=					ن
5. اشرف المخلوقات	=					ن
6. رحم کرنے والا	=					ن
7. بے وقوف	=					ن

SCERT TELANGANA

V تخلیقی اظہار

(الف) اسکول ڈے کے موقع پر زندگی کے 7 ادوار کی اداکاری کیجیے۔

معلم کے لئے ہدایت: شیکسپیئر کا ڈرامہ پڑھیے اور طلباء کی رہنمائی کیجیے۔

(ب) آپ کے بچپن کے کوئی یادگار واقعہ کو اپنی ڈائیری میں لکھ کر کمرہ جماعت میں سنائیے۔

(ج) اپنے پسندیدہ کھلونے کی تصویر اُتار کر رنگ بھریئے اور اُس سے متعلق چند جملے لکھیے۔

VI توصیف

(الف) آپ کے نصاب کی جو نظم آپ کو پسند ہو اُس کی تعریف کرتے ہوئے شاعر کو خط لکھیے۔

(ب) اپنے بزرگوں سے اُن کے بچپن کے واقعات اور کارنامے معلوم کیجیے اور اُن کے لیے توصیفی جملے لکھیے۔ اپنی جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

VII زبان شناسی:-

(الف) ذیل کے جملے پڑھیے اور غور کیجیے۔

1. موہن آیا تھا۔ 2. ارشد پڑھ چکا تھا۔

3. اسلم لکھ رہا تھا۔ 4. لڑکے پڑھ رہے تھے۔

مندرجہ بالا جملوں میں موہن، ارشد، اسلم اور لڑکوں کے گزرے ہوئے زمانے میں مصروف رہنے یا ہونے کا ذکر ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں گزرے ہوئے زمانے کا اظہار کرنے والے الفاظ کو خط کشید کیجیے۔ مثلاً میں گیا تھا۔

1. بلی بھاگی تھی۔ 2. اسلم آیا تھا۔ 3. وہ گئے تھے۔

4. کتا وہاں سے بھاگا تھا۔ 5. ہم نے کھانا کھایا تھا۔ 6. وہ ضرور آیا ہوگا۔

(ج) ایسے جملے اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم سے تلاش کیجیے جس میں کسی کام کا گزرے ہوئے زمانے میں ہونے یا نہ ہونے کا ذکر ہو۔

1. .... 2. ....

3. .... 4. ....

5. .... 6. ....

7. .... 8. ....

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

منصوبہ کام

1. زندگی کے مختلف ادوار کی تصویریں جمع کیجیے۔اور دیواری رسالہ پر چسپاں کیجیے۔

شیرخوارگی - بچپن - لڑکپن - نوجوانی - جوانی - ادھیڑپن - ضعیفی

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں اس نظم کولحن سے پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں عمر کے مختلف ادوار کا فرق بیان کرسکتا ہوں/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

پڑھیے لطف اُٹھایئے

کاٹو کھیتاں کاٹورے

کاٹو کھیتاں کاٹو رے
گھر گھر روٹی باٹو رے
خون پسینہ پیرو رے
چاند ستارے کاٹو رے
کاٹو کھیتاں کاٹو رے گھر گھر روٹی باٹو رے

جھاڑ جھولے چھائیں گے
ندی نالے پاٹیں گے
نوے رستے کاٹیں گے
دنیا نھائی نھائیں گے
کاٹو کھیتاں کاٹو رے گھر گھر روٹی باٹو رے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

SCERT TELANGANA

آؤ چٹاناں توڑیں گے
ندّی نالے موڑیں گے
پیاسی پیاسی کھیتی ہے
کھیت میں پانی جوڑیں گے
کاٹو کھیتاں کاٹو رے گھر گھر روٹی باٹو رے

آنکھ سے آنسو پوچیں گے
جگ میں خوشیاں باٹیں گے
خون پسینہ پیریں گے
چاند ستارے کاٹیں گے
کاٹو کھیتاں کاٹو رے گھر گھر روٹی باٹو رے

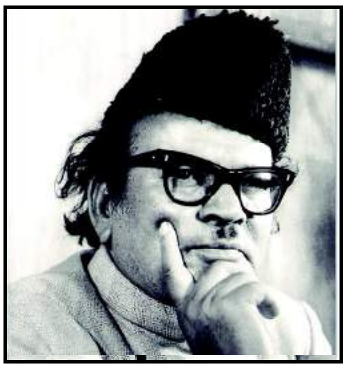

شاعر:- سلیمان خطیبؔ

SCERT TELANGANA

دوسرا یونٹ

5. حوصلے کی بلندی

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. اوپر کی تصویر میں کس کھیل کا مقابلہ ہو رہا ہے؟
2. تصویر میں موجود اشخاص میں کیا فرق ہے؟
3. تصویر میں دکھائے گئے مقابلہ کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

بچو! اس طرح کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور اُن کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے۔ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19
SCERT TELANGANA

ہمارا اسکول سہ منزلہ عمارت میں تھا۔ نچلی منزل پر پانچویں اور چھٹی جماعت کے دو دو سیکشن، پرنسپل صاحب کا کمرہ اور اسکول کا دفتر تھا۔ پہلی منزل پر ساتویں اور آٹھویں کے دو دو سیکشن اور سائنس کی تجربہ گاہ تھی۔

دوسری منزل پر نویں کے دو اور دسویں کے دو سیکشن، اساتذہ کا کمرہ اور کمپیوٹر لیاب تھا۔

گرمی کی چھٹیوں کے بعد اسکول کھلا تو نئے بچوں کا داخلہ شروع ہوا۔ آٹھویں جماعت میں ایک ایسے بچے نے داخلہ لیا جس کے دونوں پیروں پر پولیو کا اثر تھا۔ ایک پیر تو بالکل ہی ناکارہ تھا لیکن دوسرے پیر میں تھوڑی بہت قوت تھی۔ پھر بھی بیساکھیوں کے بغیر چل نہیں سکتا تھا۔

ایک دن پرنسپل صاحب معائنے کے لئے سیڑھیاں چڑھ کر پہلی منزل پر آنے لگے۔ اُن کے سامنے وہی لڑکا بیساکھیوں کے سہارے نہایت تکلیف سے سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔ پرنسپل صاحب نے آفس میں آکر چپراسی سے کہا، ''جا کر دیکھو، اس معذور لڑکے نے کس کلاس میں داخلہ لیا ہے؟'' چپراسی نے آکر بتایا کہ ''وہ آٹھویں ''ب'' میں اس سال داخل ہوا ہے اور اُس کا نام حامد ہے''۔

پرنسپل صاحب نے آٹھویں ''ب'' اور پانچویں ''ب'' کے اساتذہ کو بُلایا اور اُنھیں ہدایت دی کہ وہ اس سال اپنی کلاسوں کے کمرے آپس میں بدل لیں۔ کل سے آٹھویں ''ب'' کے طلبہ نچلی منزل پر چلے جائیں گے اور اُن

SCERT TELANGANA

کے کمرے میں پانچویں ''ب'' کے طلبہ بیٹھیں گے۔ ہر اسکول میں عام طور پر اس اصول کی پابندی کی جاتی ہے کہ اونچی جماعتیں اوپری منزل پر ہوتی ہیں لیکن ایک معذور بچے کے خاطر پرنسپل صاحب نے اس اُصول کو بدل دیا۔

ماسٹر صاحب آٹھویں جماعت کے کمرہ میں آئے۔ اُنھوں نے حامد کو اپنے پاس بُلایا اور اُس سے ہمدردی سے باتیں کیں۔ اُس کے بعد طلبہ کو بتایا کہ اُن کی جماعت کل سے نچلی منزل کے اُس کمرے میں ہوگی جس میں اِس وقت پانچویں ''ب'' کے طلباء بیٹھا کرتے ہیں۔ آٹھویں جماعت کے طلبہ کو یہ ہدایت کچھ اچھی نہیں لگی۔ اُن میں سے کچھ بچوں کو ایسا لگا جیسے اُنھیں اچانک آٹھویں جماعت سے پانچویں میں بھیج دیا گیا ہو۔ کچھ لڑکوں نے حامد کی طرف اس طرح دیکھا جیسے کہہ رہے ہوں کہ یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے۔ ایک لڑکے نے اُس سے کہہ بھی دیا کہ ''تم کو سیڑھیاں چڑھنے میں تکلیف ہوتی ہے اس لیے یہ حکم جاری کیا گیا ہے۔'' حامد نے اُس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔

درمیانی وقفے میں حامد نے پرنسپل صاحب کے نام ایک خط لکھا اور اپنے اُستاد کو دکھایا۔ کلاس ٹیچر نے خط پڑھا، حامد کو اوپر سے نیچے تک دیکھا اور پھر سوچ میں ڈوب گئے۔ وہ بڑی اُلجھن میں تھے کہ لڑکا اسکول میں نیا ہے۔ اِسے پرنسپل صاحب کے مزاج کا بالکل اندازہ نہیں، پتہ نہیں وہ اِس خط کا کیا اثر لیں گے۔ پھر کچھ سوچ کر حامد سے کہا، ''تم کلاس میں بیٹھو۔'' اور خود خط لے کر پرنسپل صاحب کے پاس چلے گئے۔

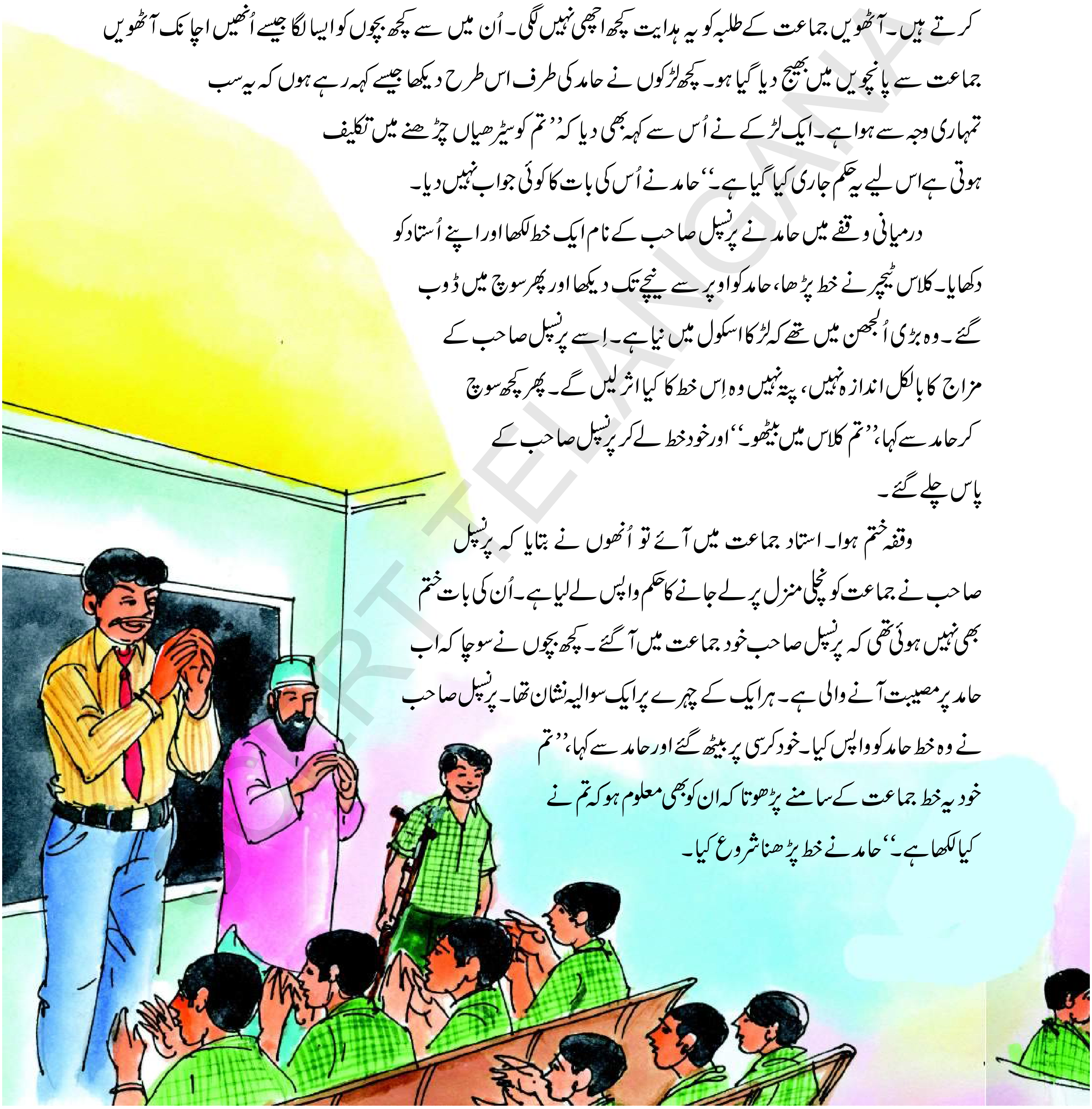

وقفہ ختم ہوا۔ استاد جماعت میں آئے تو اُنھوں نے بتایا کہ پرنسپل صاحب نے جماعت کو نچلی منزل پر لے جانے کا حکم واپس لے لیا ہے۔ اُن کی بات ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ پرنسپل صاحب خود جماعت میں آ گئے۔ کچھ بچوں نے سوچا کہ اب حامد پر مصیبت آنے والی ہے۔ ہر ایک کے چہرے پر ایک سوالیہ نشان تھا۔ پرنسپل صاحب نے وہ خط حامد کو واپس کیا۔ خود کرسی پر بیٹھ گئے اور حامد سے کہا، ''تم خود یہ خط جماعت کے سامنے پڑھو تاکہ ان کو بھی معلوم ہو کہ تم نے کیا لکھا ہے۔'' حامد نے خط پڑھنا شروع کیا۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 19-2018

محترم صدر مدرس صاحب،

السلام علیکم!

میں آپ کا بے حد شکر گذار ہوں کہ آپ نے میری معذوری کو دیکھتے ہوئے آٹھویں جماعت کو نچلی منزل پر لے جانے کا حکم دیا ہے اور اِس طرح مجھے زینے چڑھنے کی تکلیف سے بچانے کی کوشش کی۔ میں آپ کی اِس ہمدردی کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے لیکن آپ سے ایک گزارش ہے کہ آپ اپنے حکم پر نظرِ ثانی کریں تو مجھ پر احسان ہوگا۔

میں نہیں چاہتا کہ میری یہ معذوری مجھے عام لوگوں سے الگ کردے۔ میں اپنی اِس کمزوری کے ساتھ جینا چاہتا ہوں، بالکل اُن لوگوں کی طرح جو بیساکھیوں کے محتاج نہیں۔ میں جانتا ہوں کہ بیساکھیاں زندگی بھر میرا ساتھ نہیں چھوڑیں گی اِس لیے میں نے اِنھیں اپنے جسم کا حصہ سمجھ لیا ہے۔ میں بڑے ادب کے ساتھ آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ بھی مجھے اِس احساس کے بوجھ سے آزاد کردیں۔ یہ اُسی وقت ممکن ہوگا جب مجھے اِن کے ساتھ رہنے کی عادت پڑ جائے گی۔ مہربانی فرما کر مجھ پر رحم کھانے کی بجائے میری ہمت بڑھایئے تا کہ میں اِس کمزوری کا ڈٹ کر مقابلہ کرسکوں۔ میں نے یہ خط لکھنے کی جسارت کی ہے، اِس کی معافی چاہتا ہوں۔

آپ کا شاگرد

حامد

جماعت ہشتم ’’ب‘‘

حامد خط ختم کر چکا تو پرنسپل صاحب کھڑے ہوگئے۔ تھوڑی دیر کے لئے وہ یہ بھول گئے کہ وہ پرنسپل ہیں۔ اُنھوں نے تالی بجا کر حامد کی ستائش کی۔ اُسی لمحہ بے ساختہ استاد کے ہاتھ بھی تالی بجانے کے لیے حرکت میں آگئے اور ساتھ ہی پوری جماعت تالیوں کے شور سے گونج اُٹھی۔ پرنسپل صاحب بڑے جذباتی انداز میں کہا، ’’حامد! میں تمہارے حوصلے اور ہمت کی داد دیتا ہوں۔‘‘ کلاس ٹیچر بھی آبدیدہ ہوگئے۔ پرنسپل صاحب نے فرمایا، ’’آٹھویں کلاس کے اِس طالب علم کے بلند حوصلے سے میں بہت خوش ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ بچہ بہت ترقی کرے گا۔‘‘ اُنھوں نے حامد کے سر پر ہاتھ پھیرا، دعائیں دیں اور جماعت سے رخصت ہوگئے۔

دوسرے دن سے حامد جب بھی بیساکھیوں کے سہارے اوپر چڑھتا یا نیچے اُترتا تو طلبہ اس کے لیے راستہ بنادیتے تا کہ کسی کا دھکّا وغیرہ لگنے سے وہ گر نہ پڑے۔ حامد اِس طرح ہمت اور حوصلے کے ساتھ ترقی کرتا رہا اور ایک بہت مشہور ڈاکٹر بن گیا۔ وہ اپنی مصنوعی ٹانگ بنوانے کے لئے جے پور گیا جہاں اُسے مصنوعی ٹانگ لگادی گئی اور وہ عام لوگوں کی طرح چلنے لگا۔ اُس نے مصنوعی ٹانگیں بنانے میں بڑی مہارت حاصل کی۔ ملک کے مشہور ڈاکٹروں میں اُس کا شمار ہونے لگا۔ اُس نے فیصلہ کرلیا کہ زندگی بھر معذوروں کی خدمت کرتا رہے گا۔

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I سنیے - سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. کہانی میں کتنے کردار ہیں؟
2. کیا آپ نے کسی خصوصی مراعات کے مستحق شخص کی مدد کی ہے؟ اگر کی ہے تو کیسے؟ اگر نہ کی ہوتو ضرورت پڑنے پر کس طرح کروگے؟
3. کسی ایسی شخصیت کے بارے میں کہئے جنھوں نے اپنی معذوری کے باوجود زندگی میں کامیابی حاصل کی ہے۔
4. حامد کی جماعت کے بچوں کو غصہ کیوں آیا؟ اگر آپ ان لڑکوں کی جگہ ہوتے تو کمرۂ جماعت کے تبدیل کرنے پر آپ کا کیا ردِعمل ہوتا؟
5. کہانی کو سن کر آپ کو کیا احساس ہوا؟ اپنے احساسات کا اظہار کیجیے۔

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) نیچے دیے گئے جملوں کو کہانی کے مطابق ترتیب سے لکھیے۔

1. حامد نے خط پڑھنا شروع کیا۔
2. درمیانی وقفہ میں حامد نے پرنسپل صاحب کو ایک خط لکھا۔
3. ماسٹر صاحب نے طلباء کو بتایا کہ ان کی کلاس کل سے نچلی منزل پر موجود پانچویں ''ب'' میں بیٹھے گی۔
4. آپ سے گزارش ہے کہ آپ اپنے حکم پر نظرِ ثانی کریں تو مجھ پر احسان ہوگا۔
5. ایک لڑکا بیساکھیوں کے سہارے زینے چڑھ رہا ہے۔
6. گرمی کی چھٹیوں کے بعد اسکول کھلا تو نئے بچوں کا داخلہ شروع ہوا۔
7. حامد ہمت اور حوصلہ سے ترقی کرتا رہا اور ایک مشہور ڈاکٹر بن گیا۔
8. میری ہمت بڑھائیے تا کہ میں اس کمزوری کا مقابلہ کرسکوں۔
9. وہ آٹھویں جماعت میں داخل ہوا ہے اس کا نام حامد ہے۔
10. پرنسپل نے تالی بجا کر حامد کی ستائش کی۔

(ب)

1. سبق سے ایسے الفاظ چن کر لکھیے جو کہ انگریزی زبان کے ہیں۔
2. حامد نے پرنسپل کو جو خط لکھا اس کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

3. سبق کو بغور پڑھیے اور اس میں موجود کلیدی الفاظ چن کر لکھیے۔

(ج) سبق پڑھ کر درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. حامد نے اپنے خط میں کن باتوں پر صدر مدرس کا شکریہ ادا کیا؟
2. طلباء کی کلاسیس کیوں تبدیل کی گئیں؟ اس پر طلباء کا کیا ردِ عمل رہا؟
3. حامد کا خط پڑھ کر اُستاد اور پرنسپل کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ کیوں؟
4. حامد نے اپنی معذوری کے باوجود کیسے ترقی حاصل کی؟

(د) سبق پڑھ کر درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. حامد نے کونسی جماعت میں داخلہ لیا؟
2. پرنسپل صاحب نے حامد کو پہلی منزل کے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے دیکھ کر کیا محسوس کیا؟
3. جماعتوں کی تبدیلی پر بچے کیوں ناخوش تھے؟
4. اُستاد نے پرنسپل صاحب کو حامد کا خط بتانے کے لئے کیوں پس وپیش کیا؟
5. پرنسپل صاحب کے کہنے پر حامد نے کمرہ جماعت میں خط پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد طلباء کا برتاؤ حامد کے ساتھ کیسا تھا؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. کہانی میں موجود کردار ''حامد'' کے بارے میں اپنے الفاظ میں اظہار خیال کیجیے۔
2. اگر آپ حامد کی جگہ ہوتے تو دی گئی مراعات قبول کرتے یا نہیں؟ کیوں؟
3. پیروں سے معذور طلباء کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
4. اگر آپ کی ملاقات حامد سے ہو جائے تو آپ کون کونسے سوالات کرنا چاہیں گے؟

IV لفظیات

(الف) درج ذیل لفظوں کو موزوں خانوں میں لکھیے اور ان الفاظ سے جملے بنائیے۔

حوصلہ - راستہ - مصیبت - داخلہ - اُلجھن - ہمت
حکم - غصہ - مزاج - ہمدردی - گونج - جماعت

مذکر	مزاج					
مونث	اُلجھن					

SCERT TELANGANA

(ب) ایسے الفاظ لکھیے جن کے معنی اور اِملا مختلف ہوں مگر تلفظ مشابہ یعنی ہم آواز ہوں۔

مثال:- نظر - نذر

عصر - اثر

(ج) ذیل کے یائے مجہول و یائے معروف الفاظ کے استعمال سے جملے بنایئے۔

یائے مجہول	یائے معروف
پَیر : میں پیروں پر کھڑا ہوں	پیر : میں پیر کے دن آوں گا
تَیر :	تیر :
شَیر :	شیر :
مَیل :	میل :
رَیل :	ریل :

(د) دیے گئے الفاظ کے معنوں سے معمہ حل کیجیے۔

کورٹ					ت
ٹائم			ت		
نشانی					ت
بہادری					ت
کھیتی باڑی					ت
روپیہ پیسہ				ت	

(ہ) ذیل میں حامد سے متعلق چند الفاظ ہیں اُس پر غور کرتے ہوئے آپ سے متعلق الفاظ لکھئے۔

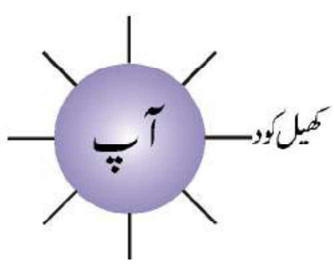

SCERT TELANGANA

V تخلیقی اظہار

1. ''دوبوند زندگی کے'' پولیو کی روک تھام کے لیے چلائے جانے والے پروگرام کا یہ نعرہ ہے اسی طرح کے مزید نعرے جمع کیجیے جو مختلف پروگرام میں استعمال ہوتے ہیں

VI توصیف

1. خصوصی مراعات کے مستحق افراد نے اپنے حوصلہ کی بنا پر کئی کارنامے انجام دیے ہیں۔ جس کی مثالیں حسب ذیل تصاویر میں دی گئی ہیں، معلم کی مدد لے کر ان میں سے کسی ایک کی ستائش کرتے ہوئے چند جملے لکھیے؟

سُدھا چندرن

ہیلن کیلر

اسٹیفن ہاؤکنس

2. حکومت کی کوشش اور عوامی شعور کی وجہ سے ہندوستان پولیو سے پاک ملک قرار پایا ہے (آخری متاثرہ مغربی بنگال) اس بیماری کی روک تھام میں حکومت کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے وزیر اعظم کو خط لکھیے۔

VII زبان شناسی

گزرے ہوئے زمانے کو ماضی کہتے ہیں۔

ایسے کام جو کسی گزرے ہوئے زمانے میں ہونے یا نہ ہونے کو ظاہر کرتے ہیں فعل ماضی کہلاتے ہیں۔

SCERT TELANGANA

"فعل ماضی" اُس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہوا ہو

(الف) ایسے جملے لکھیے جس میں کام زمانہ ماضی میں ہونے، جاری رہنے یا نہ ہونے کا ذکر ہو۔

ماضی میں کام ہونا	ماضی میں کام کا جاری رہنا	ماضی میں کام ادھورا رہ جانا
نسرین نے سبق پڑھا	نسرین سبق پڑھ رہی تھی	نسرین اگر سبق پڑھ لیتی

(ب) ذیل کے پیراگراف کو پڑھیے اور سوالات کے جوابات لکھیے۔

کسی زمانہ میں ایک بادشاہ تھا۔ اِس کے دولڑکے تھے۔ ایک پڑھ لکھ کر قابل بن گیا اور دوسرا کھیل کود میں رہ کر اَن پڑھ ہی رہ گیا۔ بادشاہ کے انتقال کے بعد پہلے لڑکے کو سلطنت کی باگ ڈور دے دی گئی۔

1. اس کہانی میں کونسا زمانہ ہے؟

جواب:..

2. اس کہانی میں موجود وہ الفاظ لکھئے جس سے زمانہ ماضی ظاہر ہوتا ہے۔

جواب:.................. ،.................. ،.................. ،..................

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

SCERT TELANGANA

منصوبہ کام

1. خصوصی مراعات کے مستحق افراد کے لئے حکومت نے کونسی خصوصی سہولیات دے رکھی ہیں اس تعلق سے معلومات اکٹھا کیجیے۔
2. پولیو کے انسداد کے لیے حکومت کی طرف سے چلائے جانے والے پروگرام کے بارے میں شائع اشتہارات اکٹھا کیجیے۔ اور دیواری رسالہ پر آویزاں کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں سبق کو روانی کے ساتھ پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں خصوصی مراعات کے مستحق افراد کی ہمت افزائی کرسکتا/کرسکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں اپنے مسائل کے حل کے لئے متعلقہ عہدیدار کو خط لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. میں خطوط پڑھ کر جواب دے سکتا/ دے سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

6. یہ ہے میرا ہندوستاں

دوسرا یونٹ

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

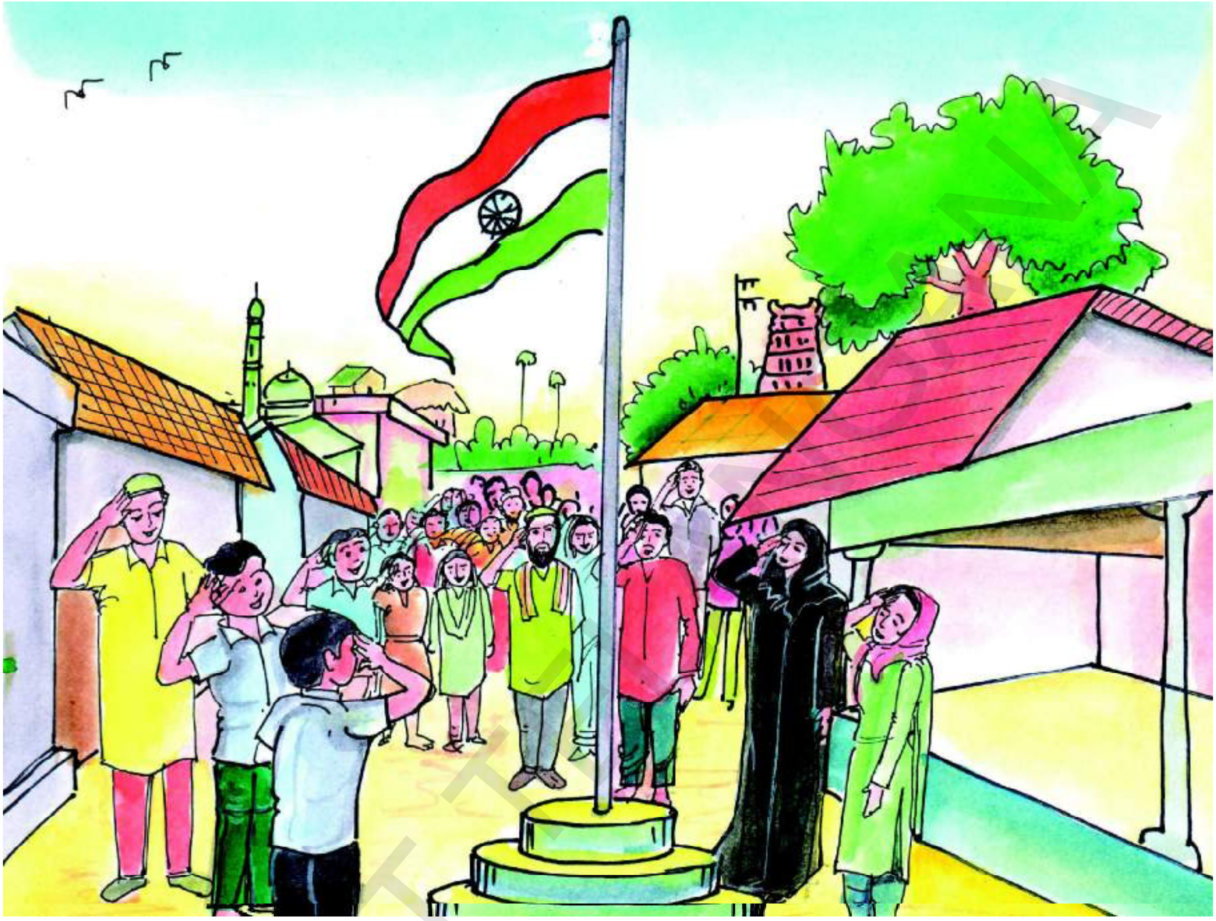

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. یہ تصویر کس سے متعلق ہے؟

2. اس جھنڈے میں کتنے رنگ ہیں؟ اور وہ کون کونسے ہیں؟

3. یہ کس ملک کا قومی جھنڈا ہے؟ اس میں موجود رنگوں کی اہمیت کے بارے میں بولیے۔

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہارِ خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

یہ ہے میرا ہندوستاں
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

یہ ہے میرا ہندوستاں
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

یہ ہے میرا ہندوستاں
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

ہنستا ، گاتا، جیون اس کا دھوم مچاتے موسم
گنگا، جمنا کی لہروں میں سات سُروں کے سرگم
تاج، ایلورہ، جیسے سندر تصویروں کے البم

بادل جھومے، برکھا برسے، پون جھکولے کھائے
دھرتی کے پھیلے آنگن میں یوں کھیتی لہرائے
جیسے بچہ ماں کی گود میں رہ رہ کے مسکائے

راجہ، رانی، گڈّا گڈّی اور پریوں کی کہانی
بچوں کے جھرمٹ میں سنائے بیٹھ کے بوڑھی نانی
لوری گائے ماتھا چومے، ممتا کی دیوانی

SCERT TELANGANA

یہ ہے میرا ہندوستاں
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

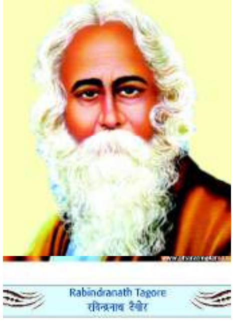

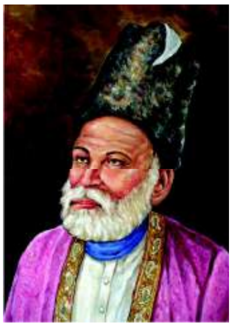

غالبؔ اور ٹیگورؔ یہیں کے میراؔ، کالی داسؔ
یہیں ہوا تھا سچائی کا گوتم کو احساس
یہیں لیا تھا ساتھ رام کے سیتا نے بن باس

یہ ہے میرا ہندوستاں
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

مندر مسجد ہیں، تو کہیں ہیں گرجا اور شوالے
مُلّا، پنڈت، گیتا اور قرآن کے ہیں متوالے
ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی دیش کے سب رکھوالے

یہ ہے میرا ہندوستاں
میرے سپنوں کا جہاں
اس سے پیار ہے مجھ کو

زبیر رضویؔ

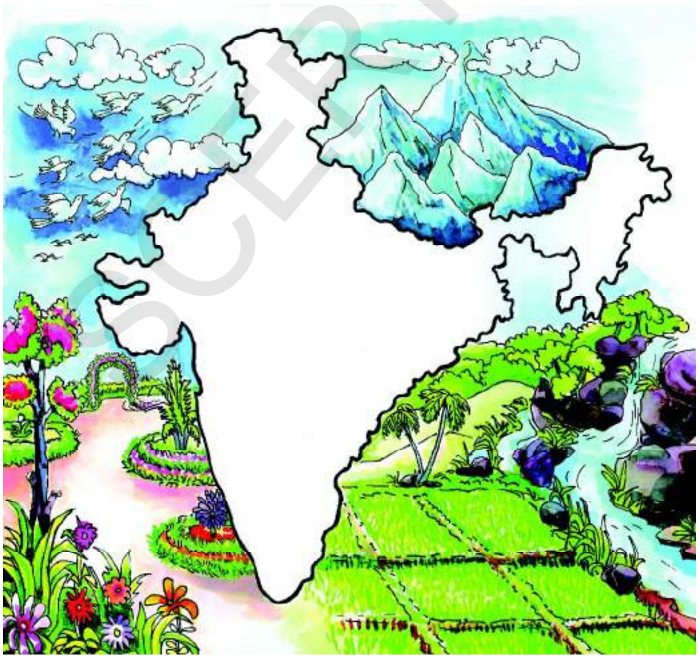

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس نظم میں ہندوستان کی کن خوبیوں کا ذکر ہے؟
2. کن دریاؤں کی لہروں کو سروں کا سرگم کہا جاتا ہے؟
3. نظم کے کونسے بند میں مذہبی کتابوں کا ذکر ہے؟
5. ہندوستان کو سپنوں کا جہاں کیوں کہا گیا ہے؟
6. اس نظم میں کن کن شعرا کا ذکر آیا ہے۔ان کا کوئی شعر یاد ہو تو سنایئے۔
7. نظم کے اُس بند کو ترنم سے پڑھیے جو آپ کو بے حد پسند آیا ہو۔
8. راجا، رانی، گڈّا، گڈّی کی کہانی آپ کو کون سناتے ہیں اور کس انداز میں؟

II روانی سے پڑھیے۔سوچ کر بولیے۔لکھیے

(الف) نظم پڑھیے۔ذیل میں دیے گئے بند کے مصرعوں کی تصحیح کیجیے اور بند کو ترتیب میں لکھیے۔

ا۔

ہنستا ، کھیلتا، جیون اس کا شور مچاتے موسم
گنگا، یمنا کی لہروں میں دس سروں سے سرگم
تاج، اجنتا، جیسے بہتر تصویروں کے البم

۲۔

مولوی، پنڈت، گیتا اور قرآن کے ہیں متوالے
ہندو مسلم سکھ عیسائی ملک کے سب رکھوالے
مندر مسجد ہیں، تو کہیں گرجا ہیں اور شوالے

۳۔

بادل جھومے، بارش برسے، پون جھکولے کھائے
دھرتی کے پھیلے چمن میں یوں کھیتی لہرائے
جیسے بچہ ماں کی گود میں جا جا کے مسکائے

(ب) دیے گئے بند کی اپنے الفاظ میں تشریح کیجیے۔

1. بادل جھومے، برکھا برسے، پون جھکولے کھائے
دھرتی کے پھیلے آنگن میں یوں کھیتی لہرائے
جیسے بچہ ماں کی گود میں رہ رہ کے مسکائے

2. نظم پڑھیے اور اس میں موجود ہندی الفاظ کو لکھیے۔
3. ہندوستان کے مشہور شعراؑ کا ذکر نظم کے جس بند میں کیا گیا ہے اُس کو لکھیے۔
4. نظم میں جتنے ہم وزن الفاظ آئے ہیں ان کو لکھیے۔
5. بچہ ماں کی گود میں مسکرا رہا ہے اس کا تذکرہ کس بند میں آیا ہے۔

(ج) نظم کو غور سے پڑھ کر ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. ہندوستان کو سندر تصویروں کا البم کیوں کہا گیا؟
2. کھیتی کے لہرانے کو شاعر نے کس طرح بیان کیا ہے؟
3. بوڑھی نانی کیسے قصے کہانیاں سناتی ہیں؟
4. ہندوستان کی عظمت بیان کرنے کے لئے شاعر نے کن کن شعرا اور عظیم شخصیتوں کا ذکر کیا ہے۔
5. ہندوستان کے رکھوالے کون ہیں؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. دنیا کے سات عجائبات میں تاج محل کو شامل کیا گیا ہے۔ کیوں؟
2. ہندوستان کی مشہور دریاؤں کے نام اور ان کے بارے میں چند جملے لکھیے۔
3. متوالے سے آپ کیا مراد لیتے ہیں۔ آپ کس چیز کے متوالے ہیں؟
4. بچہ ماں کی گود میں کیوں مسکراتا ہے؟
5. نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے؟

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2018-19

IV لفظیات

(الف) نیچے دیئے گئے جملوں کو پڑھ کر ایک لفظ میں اس کی تعریف بیان کیجیے۔

مثال: ایسی جگہ جہاں قیمتی، پرانی نوادرات نمائش کے لئے رکھی جاتی ہیں (میوزیم)

1. ستاروں کا مجموعہ کہلاتا ہے۔ (   )
2. وہ جگہ جہاں جانوروں/ پرندوں کو نمائش کے لئے رکھا جاتا ہے۔ (   )
3. ایسی چیز جس میں تصویروں کو حفاظت سے رکھا جاتا ہے۔ (   )
4. پھولوں کا مجموعہ کہلاتا ہے۔ (   )
5. ایسا کمرہ جہاں پر مختلف موضوع پر کتابیں موجود ہوں۔ (   )

(ب) دیئے گئے الفاظ کے ہم معنی ہندی الفاظ نظم میں موجود ہیں ان کو ڈھونڈ کر لکھیے۔

	اُردو لفظ	=	ہندی لفظ
مثال:	خوبصورت	=	سندر
1.	بارش	=	
2.	ہوا	=	
3.	زمین	=	
4.	خواب	=	

(ج) نیچے دی گئی ہر ایک تصویر سے متعلق سات سات الفاظ جدول سے چن کر لکھیے۔

بادل	پھول	پودا	کلی	بجلی	بارش	پہاڑ	پتھر
پگھلنا	برف	آسمان	چوٹی	بدلی	برکھا	امبر	پربت
غنچہ	گلدستہ	گل	گلستان	ڈالی	وادیاں	اونچا	پتہ

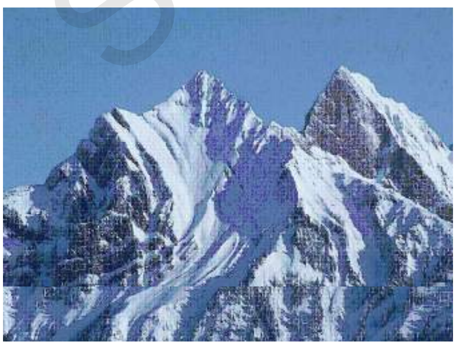

SCERT TELANGANA

V تخلیقی اظہار

1. ملک کے رکھوالے کون ہیں اور وہ کس طرح اپنا فرض ادا کرتے ہیں اس پر 5 سطری مضمون لکھیے۔
2. تمام طلباء ''نظم'' کو ترنم ولحن میں ایک ساتھ اداکاری کرتے ہوئے پڑھیں۔(بچوں کے ہاتھ میں جھنڈے ہوں)
3. حب الوطنی کے لئے نعرے تحریر کیجیے۔

VI توصیف

1. آزادی کے بعد ہمارے ملک نے کافی ترقی کی ہے آپ اپنے ملک کی تعریف میں کم از کم دس جملے لکھیے۔
2. ہمارے ملک کی آزادی میں مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا محمد علی جوہر، ڈاکٹر ذاکر حسین، اشفاق اللہ خان، ودیگر آزادی کے متوالوں نے بہت ساری قربانیاں دیں ہیں۔ان کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مختصر مضمون لکھیے۔

VII زبان شناسی

(الف) ذیل کے جملے پڑھیے اور غور کیجیے۔

1. عامر کھیل رہا ہے۔ 2. رشید جاگ رہا ہے۔
3. صبح ہو رہی ہے۔ 4. ہوا چل رہی ہے۔
5. نسیم لکھ رہی ہے۔ 6. اُستاد پڑھا رہے ہیں۔

مندرجہ بالا جملوں سے کس زمانہ کا پتہ چلتا ہے؟

اوپر کے جملوں میں کھیل رہا ہے'' جاگ رہا ہے''،''ہو رہی ہے''،''چل رہی ہے''، ''لکھ رہی ہے''،اور''پڑھا رہے ہیں'' سے موجودہ زمانہ کا پتہ چلتا ہے۔

(ب) ذیل کے جملوں میں موجودہ زمانہ کو ظاہر کرنے والے الفاظ کو خط کشید کیجیے۔

مثلاً:- میں آرہا ہوں۔

1. میرا دوست آرہا ہے۔ 2. محمود خط لکھ رہا ہے۔ 3. موہن سو رہا ہے۔
4. موٹر تیز دوڑ رہی ہے۔ 5. تم کہاں جا رہے ہو۔ 6. شمیم پڑھ رہی ہے۔

(ج) ایسے جملے یا مصرعے اپنی درسی کتاب کے سبق/نظم میں تلاش کیجیے جس میں کام کے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19
SCERT TELANGANA

موجودہ زمانے میں ہونا یا نہ ہونا پایا جائے۔

....

....

....

....

منصوبہ کام

1. ''حب الوطنی'' پر مبنی دیگر زبانوں کی نظمیں جمع کیجیے اور کمرۂ جماعت میں چسپاں کیجئے۔ اور لحن سے پڑھیے۔
2. مختلف ملکوں کے جھنڈوں کی تصویریں اکٹھا کر کے اُس کا تقابل ہمارے ملک کے جھنڈے سے کیجیے۔ اُن میں کیا مماثلت ہے اپنی کاپی میں نوٹ کیجیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/سکتی ہوں

1. میں اس نظم کو لحن سے پڑھ سکا — ہاں/نہیں
2. میں اس نظم کو روانی سے پڑھ سکتا/پڑھ سکتی ہوں۔ — ہاں/نہیں
3. میں اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھ سکتا/لکھ سکتی ہوں۔ — ہاں/نہیں
4. اپنے ملک کی خوبصورتی کو اچھے الفاظ میں پیش کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ — ہاں/نہیں

دوسرا یونٹ

7. سائنا نہوال

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

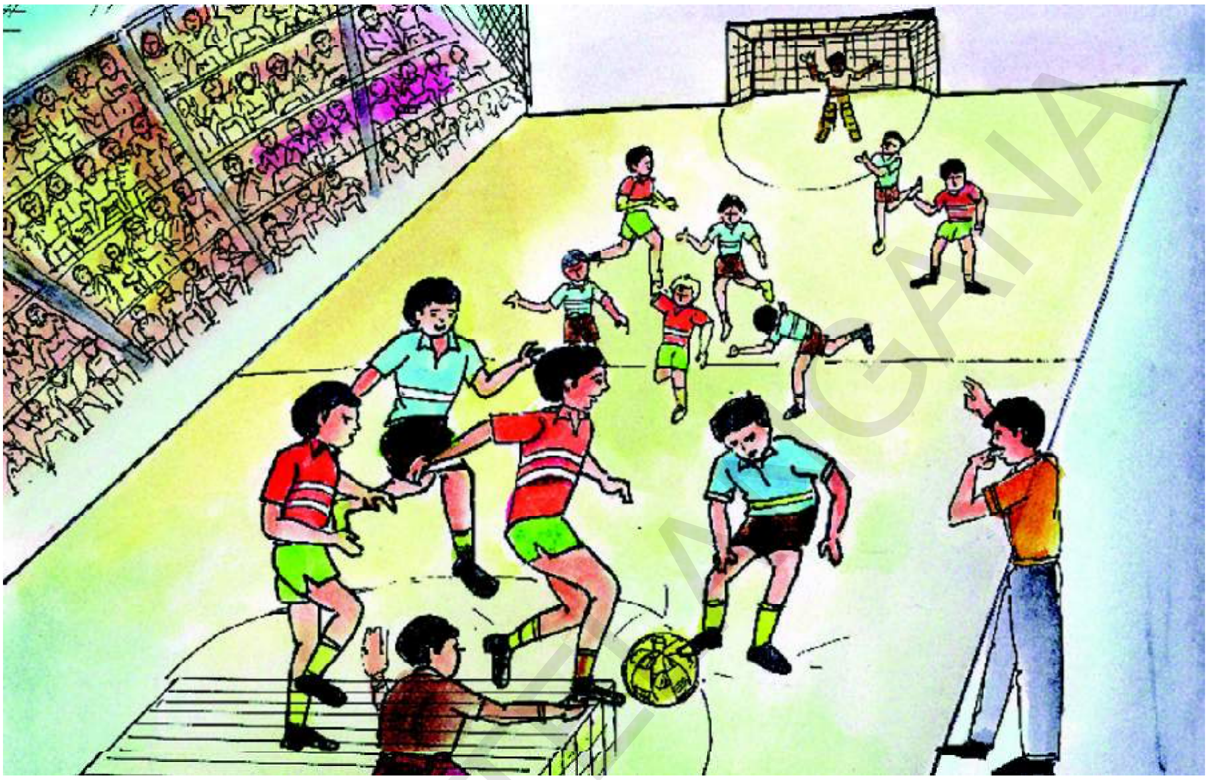

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

☆ اس تصویر میں آپ کو کون نظر آ رہے ہیں؟

☆ یہ کونسے کھیل کی تصویر ہے؟

☆ اس کھیل کے علاوہ چند اور کھیلوں کے نام بتلائیے۔

بچّو! ایسا کیجیے

◆ سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔

◆ سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔

◆ خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں لکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 19-2018

SCERT TELANGANA

بچو! کیا آپ نے پی.ٹی.اوشا، ثانیہ مرزا، اور کرنم ملیشوری کا نام سنا ہے، جنہوں نے کھیل کی دنیا میں ہمارے ملک کا نام خوب روشن کیا ہے۔ ایسی ہی ایک کھلاڑی سائنا نہوال ہے جس نے اگست 2012ء کو اولمپکس میں کانسہ کا تمغہ (Bronze Medal) حاصل کیا ہے۔ سائنا نے کانسے کا تمغہ حاصل کر کے ہندوستان کا نام دنیا بھر میں روشن کیا۔ کانسہ کا تمغہ حاصل کرنے پر مرکزی وریاستی حکومتوں نے اس کھلاڑی کو تقریباً 2 کروڑ روپے کے انعامات اور اعزازات سے نوازا۔

آیئے سائنا نہوال نے جس کھیل میں نام کمایا اُس کھیل کی تفصیلات جاننے کی کوشش کریں۔

بیاڈمنٹن کھیل کا آغاز سولھویں صدی عیسوی میں ہوا، اسے ابتداء میں شٹل کاک گیم یا بیٹل ڈور گیم بھی کہا جاتا تھا۔ اس کھیل کو برطانوی فوجی عہدیداروں نے ہندوستان میں پہلی مرتبہ 1860ء میں جال لگا کر کھیلنا شروع کیا۔ 1870ء میں اس کھیل کے باضابطہ اُصول وضوابط بنائے گئے۔ اس کھیل کا میدان کورٹ کہلاتا ہے۔ کورٹ مستطیل شکل کا ہوتا ہے جس کی لمبائی 13.4 میٹر اور چوڑائی 6.1 میٹر ہوتی ہے کورٹ کے درمیان میں ایک جال ہوتا ہے جو کورٹ کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ جال زمین سے 5 فٹ اونچائی پر لگایا جاتا ہے جال کی چوڑائی 5 فٹ ہوتی ہے۔ کورٹ کے دائیں، بائیں اور پچھلے جانب سروس کورٹ کی لکیریں ہوتی ہیں۔ یہ ایک اِنڈور گیم ہے اس کھیل کا ریاکٹ (بیاٹ) بیضوی شکل کے جال کے فریم ودستے پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً 68 سنٹی میٹر اور چوڑائی 23 سنٹی میٹر ہوتی ہے ریاکٹ کے سائز 1U، 2U، 3U اور 4U ہوتے ہیں اس کا وزن 83 تا 100 گرام کے درمیان ہوتا ہے۔ شٹل کاک چمڑے کے چھوٹے سے خول پر بطخ کے 16 پروں کو لگا کر بنایا جاتا ہے۔ جس کی لمبائی 6.2 سنٹی میٹر ہوتی ہے۔

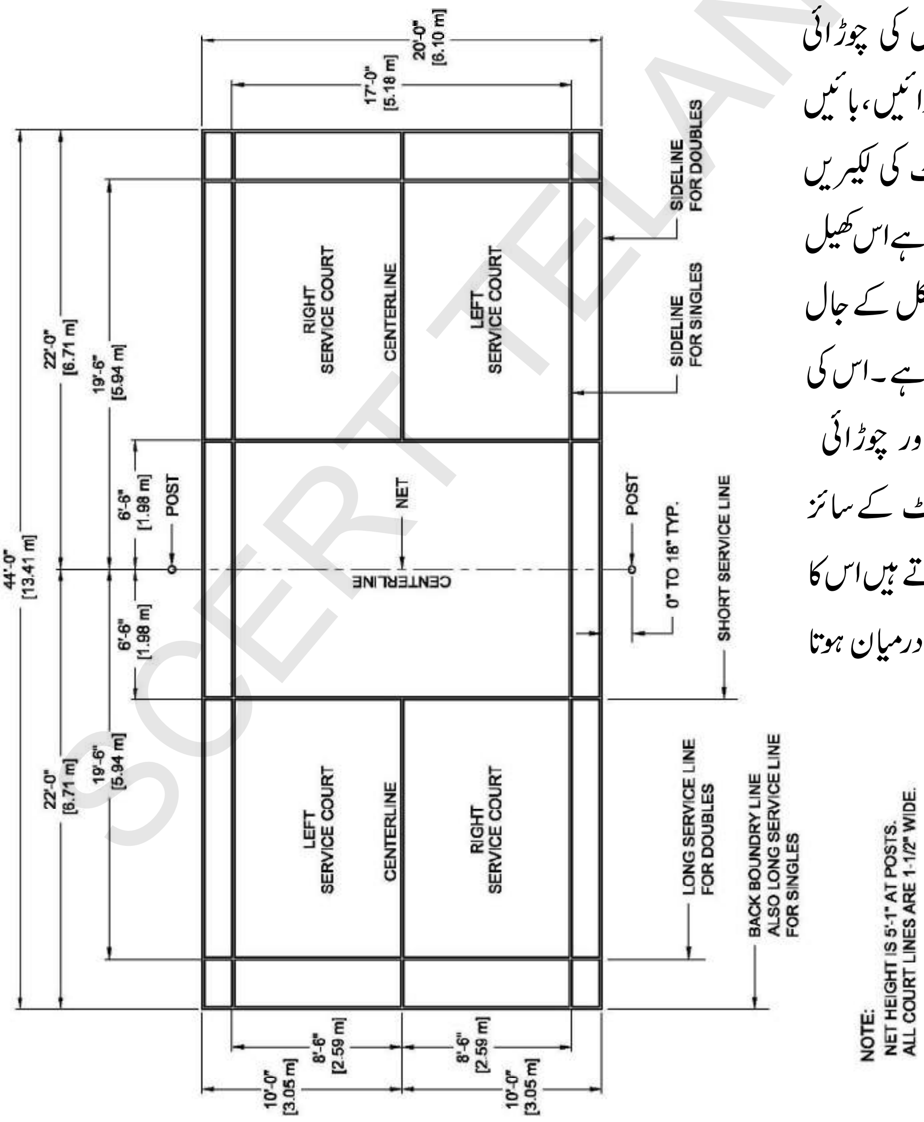

SCERT TELANGANA

ہم کھیل کی کچھ اہم باتیں جان چکے ہیں اب سائنا نہوال کے بارے میں جانیں گے۔

سائنا نہوال کی پیدائش 17/مارچ 1990ء کو ریاست ہریانہ کے ضلع حسار کے مقام دِھندار میں ہوئی۔ان کے والد ڈاکٹر ہرویر سنگھ نہوال اور والدہ اوشا نہوال ہیں۔ دونوں کا شمار ریاست ہریانہ کے مشہور و معروف بیڈمنٹن کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ان سے تحریک پا کر ان کی بیٹی نے اس کھیل میں دلچسپی لی۔ والدین نے بھی سائنا نہوال کی ہمت افزائی کی۔ چنانچہ پڑھائی کے ساتھ خوب محنت کر کے اپنی جستجو اور لگن کے ساتھ سائنا نے عالمی مقام حاصل کیا۔

سائنا نہوال کی ابتدائی تعلیم ہریانہ کے کیمپس اسکول میں ہوئی۔ بعد میں وہ اپنے والدین کے ساتھ حیدرآباد منتقل ہوگئیں۔ان کے والد حیدرآباد میں آئیل سیڈس اینڈ ریسرچ سنٹر میں بحیثیت سائنس داں کام کر رہے ہیں۔

سائنا نہوال کے ابتدائی کوچ ایس.ایم.عارف (''درونا چاریہ''ایوارڈ یافتہ) تھے۔ان کی نگرانی میں سائنا نہوال نے کھیل میں کافی مہارت حاصل کی۔اس کے بعد مشہور عالمی بیڈمنٹن کھلاڑی گوپی چند نے انھیں اپنی اکیڈیمی میں شامل کرلیا۔گوپی چند کی مزید تربیت نے سائنا نہوال کے کھیل کو درجہ کمال تک پہنچایا۔

سائنا نہوال نے صرف 19 سال کی عمر میں 2009ء کا انڈونیشیا سوپر سیریز ٹائٹل جیت کر اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔2010ء میں سنگا پور سوپر سیریز ، انڈونیشیا سوپر سیریز، ہانگ کانگ سوپر سیریز، چائینز تائپی اوپن اور انڈیا اوپن پریکٹس گولڈ کا ٹائٹل

جیتا2011-12 میں سوئز اوپن کا خطاب حاصل کیا۔

دسمبر2010ء میں ورلڈ بیڈمنٹن فیڈریشن نے بیڈمنٹن کی رینکنگ میں سائنا نہوال کو دوسرا مقام دیا۔اورحکومت ہند نے سائنا نہوال کو2009-10 میں راجیو گاندھی کھیل رتن ایوارڈ سے نوازا۔

سائنا نہوال کو ورلڈ جونیئر بیڈمنٹن چمپئن شپ اور اولمپکس کھیلوں میں کامیابی حاصل کرنے والی ہندوستان کی پہلی خاتون کھلاڑی کا اعزاز حاصل ہے۔کھیل کے میدان میں سائنا نہوال کی خدمات جاری ہیں۔

سائنا نہوال نے سوئیز اوپن ٹائٹل 18/مارچ2012ء کو چین کے عالمی نمبر2 کھلاڑی وینگ شیاژ ینگ کو شکست دے کر حاصل کیا۔

بچو! ہم سب کو تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل کود میں بھی حصہ لینا چاہئے۔تا کہ ہماری صحت بھی اچھی رہے اور کسی ایک کھیل میں مہارت پیدا کر کے ملک وقوم کا نام روشن کرسکیں۔حکومت کی جانب سے بھی مدارس میں کھیل کود کا لازمی پیریڈ رکھا گیا ہے۔جسمانی تعلیم کے لئے خصوصی کارڈ فراہم کیے گئے ہیں۔ان سے بھی آپ فائدہ اُٹھا سکتے ہیں کیوں کہ ''صحت مند جسم میں ہی صحت مند دماغ ہوتا ہے۔''

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس سبق میں ہندوستان کی کن مشہور خاتون کھلاڑیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟
2. سائنا نہوال نے کھیل میں مہارت کیسے حاصل کی؟
3. جال لگا کر بیڈمنٹن کے علاوہ اور کونسے کھیل کھیلے جاتے ہیں؟
4. ''صحت مند جسم میں ہی صحت مند دماغ ہوتا ہے''۔اس کا کیا مطلب ہے؟
5. آپ کو کونسا کھیل پسند ہے؟

II روانی سے پڑھیے۔سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) سبق پڑھیے اور ذیل کے جملوں کے آگے صحیح (✓) یا غلط (×) کا نشان لگایئے۔

1. سائنا نہوال نے اولمپکس میں طلائی تمغہ (گولڈ میڈل) حاصل کیا۔ ( )
2. سائنا نہوال کی پیدائش ریاست ہریانہ میں ہوئی۔ ( )
3. گوپی چند سائنا نہوال کے کوچ ہیں۔ ( )
4. ڈاکٹر ہرویر سنگھ نہوال پیشہ سے وکیل ہیں۔ ( )
5. سائنا نہوال حیدرآباد میں مقیم ہیں۔ ( )
6. بیڈمنٹن ایک ہندوستانی کھیل ہے۔ ( )
7. بیڈمنٹن کے کھیل کا میدان بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ ( )
8. شٹل کاک میں بطخ کے 16 پر لگے ہوتے ہیں۔ ( )

(ب) سبق پڑھ کر سائنا نہوال کے جیتے ہوئے خطاب کو نیچے دیے ہوئے جدول میں درج کیجیے۔

نشان سلسلہ	سال	ٹائٹل/خطاب
1	2009ء	
2	2010ء	
3	2011ء	
4	2012ء	

(ج) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. سائنا نہوال کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟
2. سائنا نہوال نے کون کونسے ٹائٹل جیتے؟
3. بیڈمنٹن کھیل کے چند اُصول بیان کیجیے۔
4. ریاکٹ اور شٹل کاک کے بارے میں لکھیے۔
5. اس سبق میں ذکر کیے گئے تمام کھلاڑیوں کے نام لکھیے۔

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے

1. آپ کو جس کھیل میں مہارت ہے اُس کی تفصیل لکھیے۔
2. درونا چاریہ ایوارڈ، کس کو دیا جاتا ہے اور کیوں؟
3. بیڈمنٹن کھلاڑی کو شٹلر بھی کہا جاتا ہے۔کیوں؟
4. کوچ کسے کہتے ہیں؟ کھلاڑیوں کی تربیت میں کوچ کا کیا کردار ہوتا ہے؟ لکھیے۔
5. کیا ہر کھیل کے لئے اُصول وضوابط کا ہونا ضروری ہے؟ کیوں؟

IV لفظیات

(الف) متعلقہ مضامین سے تعلق رکھنے والے مشہور شخص کا نام لکھیے۔

1. سائنسداں ....
2. ریاضی داں ....
3. قانون داں ....
4. تاریخ داں ....
5. سیاست داں ....

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

SCERT TELANGANA

(ب) حسب ذیل واحد الفاظ کی جمع بناتے ہوئے معمہ میں حرف درج کیجیے اور اس سے جملے بنایئے۔

شجر - دور - موت - شکل - نور - باب - فکر

ا	م	و	ا	ت
ا	ب		ا	
ا		ک	ا	
ا			ا	ر
ا	د		ا	
ا		ج	ا	
ا	ف		ا	

(ج) آپ بہت سارے کھیل کھیلتے ہوں گے گھر میں کھیلے جانے والے اور مدرسہ میں کھیلے جانے والے کھیلوں کو جدول میں لکھیے۔

گھر میں کھیلے جانے والے کھیل	مدرسہ میں کھیلے جانے والے کھیل

(د) سہ حرفی لفظ ''خود'' کے ساتھ مزید حرف جوڑ کر بامعنی الفاظ بنایئے اور بننے والے لفظ کے استعمال سے جملے بنایئے۔

خود							
خود							
خود	ب	خ	و	د			
خود							
خود							
خود							

مثال: خودبخود:- ہوا کے زور سے دروازہ خودبخود کھل گیا۔

SCERT TELANGANA

V تخلیقی اظہار

1. آپ کے مدرسہ یا کسی گراونڈ یا پھر ٹیلی ویژن پر کھیلے گئے کرکٹ میاچ کا آنکھوں دیکھا حال (کامنٹری) کی نقل کیجیے۔
2. ذیل کے الفاظ کی مدد سے مضمون تیار کیجیے۔

ثانیہ مرزا - پیدائش - حیدرآباد - تعلیم - نصر اسکول
والد عمران مرزا - ٹینس - دبئ - دکن ٹائٹل

3. اولمپک میڈل جیتنے پر سائنا نہوال کو مبارکبادی کے لئے ایک گریٹنگ کارڈ تیار کیجیے۔

VI توصیف

1. اپنے مدرسہ کی کبڈی ٹیم کا حوصلہ بڑھانے کے لئے پلے کارڈس تیار کیجیے۔
2. آپ کی جماعت کے کھیلوں میں ہمیشہ اوّل آنے والے طالب علم کی تعریف کرتے ہوئے چند جملے لکھیے۔

VII زبان شناسی

1. جو ''زمانہ'' چل رہا ہے یا موجودہ وقت کو زمانہ حال کہتے ہیں۔ ایسا ''کام'' جو موجودہ زمانہ میں انجام پائے ''فعل حال'' کہلاتا ہیں۔

''فعل حال'' وہ فعل ہے جس سے کام کا کرنا یا ہونا موجودہ زمانے میں پایا جائے

(i) ایسے فعل حال کے جملے لکھیے جس میں کام ہوا ہے، ابھی ابھی ہو چکا ہے، اور ہو رہا ہے۔

ایسے جملے جس میں کام ہوا ہے	ایسے جملے جس میں کام ابھی ابھی ہو چکا ہے	ایسے جملے جس میں کام جاری ہے
مثلاً:- راشد جاتا ہے۔	احمد نے نعت پڑھی۔	ہم کھیل رہے ہیں۔

(ii) نظم صبح کی آمد پڑھیے اور ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

سوال 1۔ ''اُٹھو سونے والو کہ میں آرہی ہوں'' اس مصرعہ میں کونسا زمانہ ہے۔

سوال 2۔ نظم میں موجود ''فعل حال'' کے جملے لکھیے۔

جواب:- مثلاً:- سنا رہی ہوں

1. .... 2. .... 3. ....

4. .... 5. ....

SCERT TELANGANA

سوال3۔ مندرجہ ذیل مصرعوں کو پڑھیے، دیے گئے جدول میں جواب لکھیے۔

اذاں پر اذاں مرغ دینے لگا ہے   خوشی سے ہر اک جانور بولتا ہے

فاعل	فعل حال
مرغ جانور	

منصوبہ کام

1. مختلف کھلاڑیوں کی تصویریں اکٹھا کیجیے اور اس کا البم بنائیے۔
2. آپ کے علاقہ میں موجود کسی کھلاڑی کے گھر جا کر تفصیلات جمع کیجیے، اپنے کمرہ جماعت میں پڑھ کر سنائیے۔

کیا میں یہ کرسکتا/کرسکتی ہوں

1. میں سبق کو روانی کے ساتھ پڑھ کر اپنی زبان میں بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
2. بیڈمنٹن کھیل سے متعلق بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
3. مختلف کھیلوں سے متعلق بیان کرسکتا/کرسکتی ہوں۔ ہاں/نہیں
4. میں یہ کھیل استاد کی رہنمائی میں کھیل سکتا/کھیل سکتی ہوں۔ ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

پڑھیے لطف اُٹھایئے

ماہر نجومی

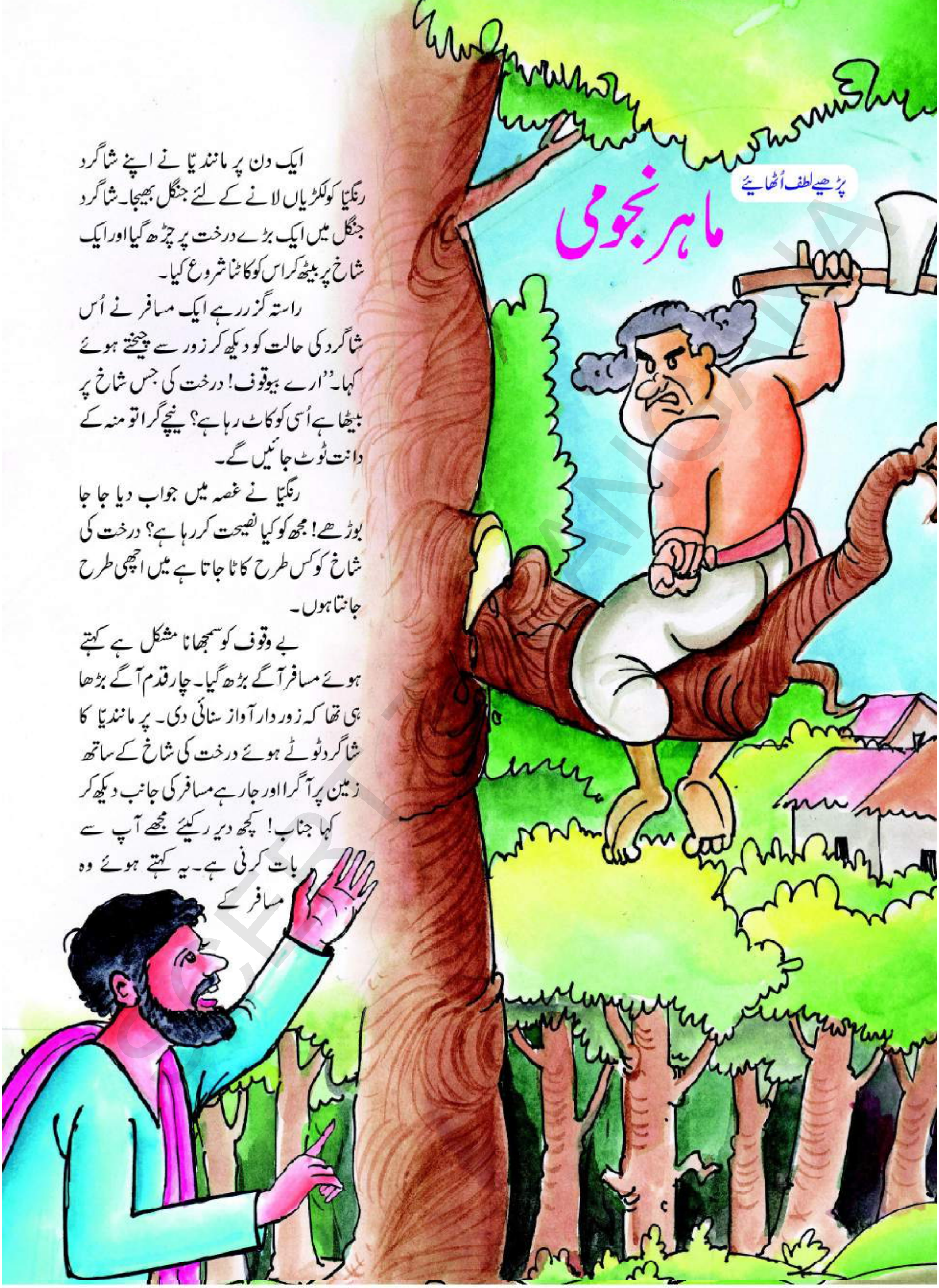

ایک دن پر مانندیا نے اپنے شاگرد رنگیّا کو لکڑیاں لانے کے لئے جنگل بھیجا۔ شاگرد جنگل میں ایک بڑے درخت پر چڑھ گیا اور ایک شاخ پر بیٹھ کر اس کو کاٹنا شروع کیا۔

راستہ گزر رہے ایک مسافر نے اُس شاگرد کی حالت کو دیکھ کر زور سے چیختے ہوئے کہا۔ ''ارے بیوقوف! درخت کی جس شاخ پر بیٹھا ہے اُسی کو کاٹ رہا ہے؟ نیچے گرا تو منہ کے دانت ٹوٹ جائیں گے۔

رنگیّا نے غصہ میں جواب دیا جا جا بوڑھے! مجھ کو کیا نصیحت کر رہا ہے؟ درخت کی شاخ کو کس طرح کاٹا جاتا ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں۔

بے وقوف کو سمجھانا مشکل ہے کہتے ہوئے مسافر آگے بڑھ گیا۔ چار قدم آگے بڑھا ہی تھا کہ زوردار آواز سنائی دی۔ پر مانندیا کا شاگرد ٹوٹے ہوئے درخت کی شاخ کے ساتھ زمین پر آگرا اور جا رہے مسافر کی جانب دیکھ کر کہا جناب! کچھ دیر رکیئے مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔ یہ کہتے ہوئے وہ مسافر کے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے 2018-19

قریب پہنچ گیا اور کہا۔ ''میں نیچے گروں گا یہ آپ نے کس طرح جانا''؟ ہمارے اُستاد سے ہم بہت زیادہ محبت کرتے ہیں۔ آپ بہت بڑے نجومی معلوم ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہ بتلائیے کہ ہمارے اُستاد کا انتقال کب ہوگا تاکہ ہم اپنے دلوں کو تھام کر رکھیں۔

بے وقوف شاگرد کی باتوں کو سن کر مسافر محظوظ ہوتے ہوئے کہا۔ '' آپ کے اُستاد کا دل جب حرکت کرنا بند کردے گا تب آپ کے اُستاد کا انتقال ہوجائے گا'' رنگیّا دوڑا دوڑا اپنے اُستاد کے پاس پہنچا اور تمام واقعہ کو دُہرایا۔ پر مانندیّا کے دل پر ان باتوں کا گہرا اثر ہوا اور کچھ سوچتے ہوئے کہا۔ ''مسافر ضرور کوئی بڑا نجومی معلوم ہوتا ہے۔''

مجھ کو اپنے دل کی حرکت کو جانچتے رہنا چاہیے یہ کہتے ہوئے پر مانندیّا اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر ٹٹولنا شروع کیا۔ کروٹ بدل ہی رہا تھا کہ پلنگ سے نیچے گر گیا اور اپنے شاگردوں کو آوازیں دینا شروع کردیا۔

شاگردو! آپ تمام میرے قریب آجاؤ۔ مجھ کو چاہنے والی میری بیوی کو بھی بلاؤ اور چیخ کر کہا: ''میرے مرنے کا وقت قریب آچکا ہے۔ میرے دل کی حرکت بند ہوگئی ہے''

تمام شاگرد دوڑتے ہوئے اُستاد کے قریب جمع ہوگئے۔ پر مانندیّا کی بیوی شاگردوں کے رونے کی آواز سن کر دوڑی دوڑی آئی۔ پر مانندیّا کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ کہہ رہے تھے ''میرا آخری وقت آپہنچا ہے''۔

پر مانندیّا کی بیوی ہنسنے لگی۔ بیوی کی اس حرکت پر تمام شاگردوں کو تعجب ہوا کہنے لگے جب تمہارے دل کی حرکت بند ہوجائے گی تو تم بات کرنے کے قابل نہیں رہوگے اور کہا ٹھیک ہے ''تم نے کس طرح اپنے دل کی حرکت کو جانچا۔''

پر مانندیّا نے جواب دیا یہ دیکھو! اس طرح کہتے ہوئے اپنے سینے کے دائیں جانب ہاتھ رکھ کر بتلایا۔

بیوی نے کہا اب آپ اپنی بائیں جانب ہاتھ رکھ کر دیکھئے یہہ کہتے ہوئے وہ باورچی خانے کی جانب چلی گئی۔

پر مانندیّا نے اپنی بیوی کے کہنے کے مطابق عمل کیا اور کہا: ''تعجب ہے'' دل تو حرکت کررہا ہے اور اپنے شاگردوں سے کہا اب مجھ کو کچھ ڈر نہیں۔

پر مانندیّا کی موت کے منہ سے واپسی پر تمام شاگرد خوشی سے جھوم اُٹھے اور خوشیاں منائیں۔

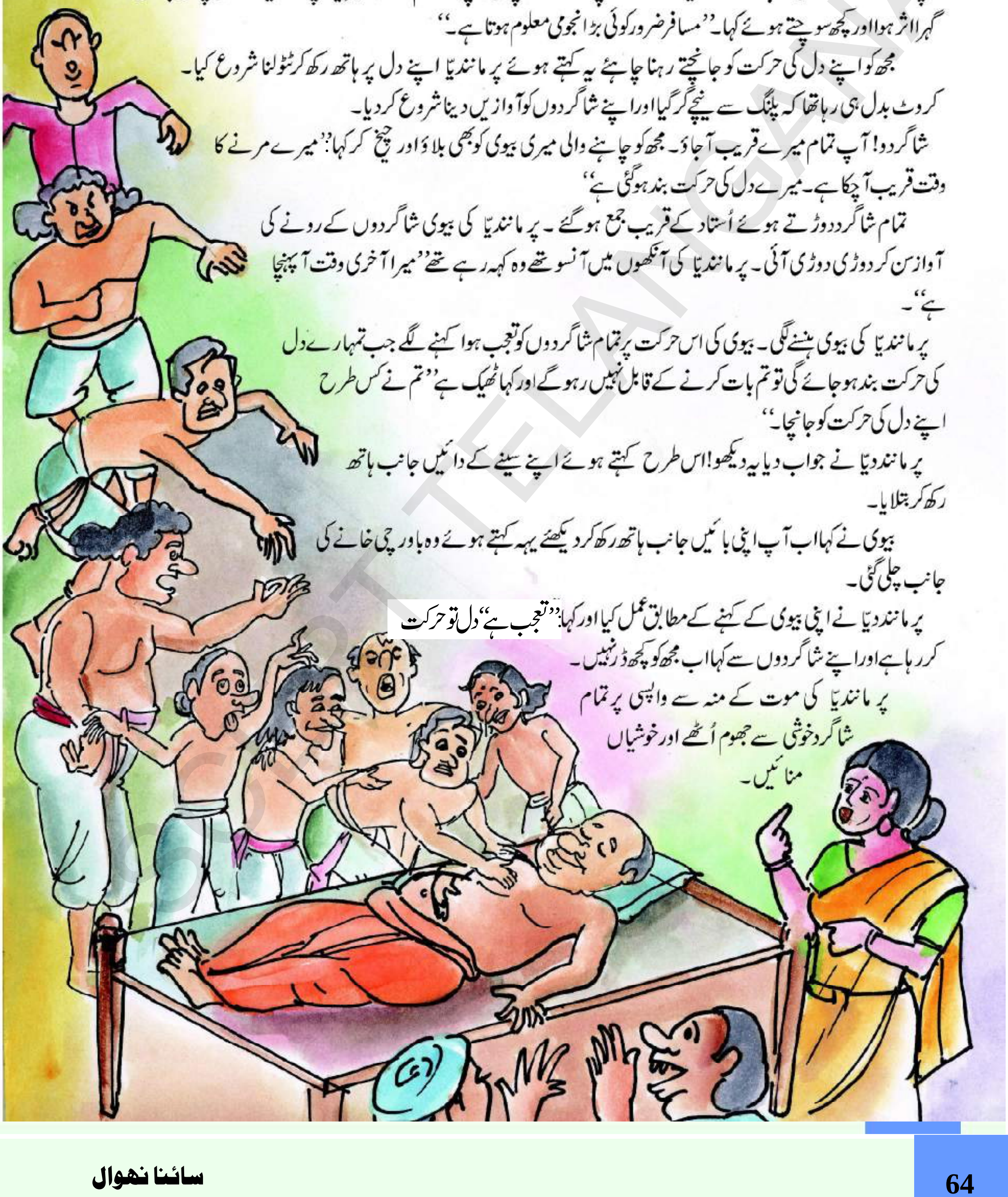

دوسرا یونٹ

8. گفتگو کے آداب

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے۔

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. تصویر میں کیا کیا دکھائی دے رہا ہے؟
2. بچے آپس میں کیوں جھگڑ رہے ہیں؟
3. معلم بچوں سے کیا کہہ رہے ہونگے؟

بچّو! ایسا کیجیے

- سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھ

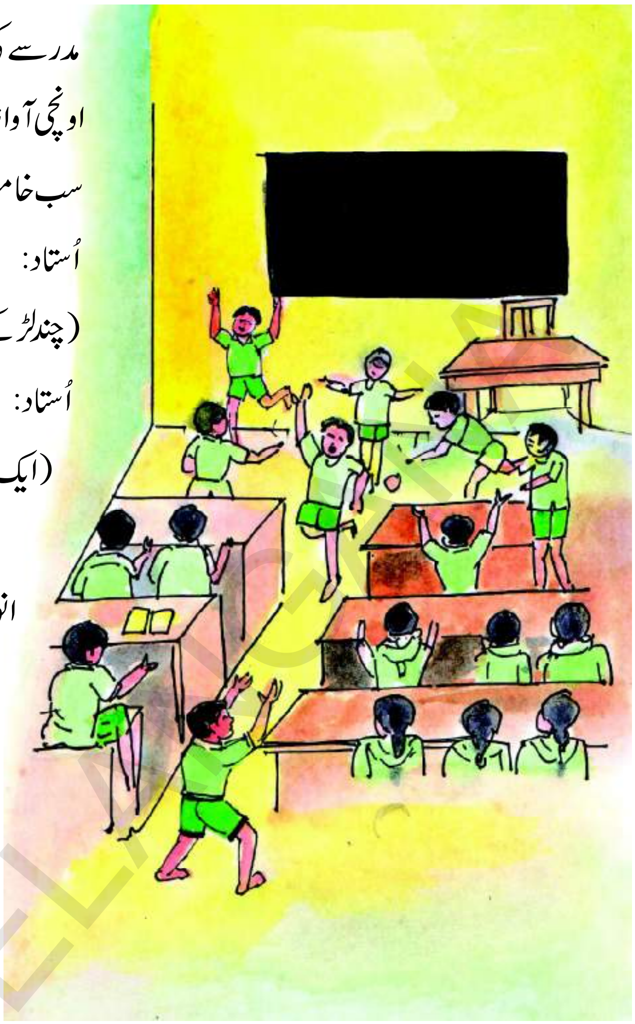

مدرسے کی گھنٹی بجتی ہے۔ جماعت میں اُستاد داخل ہوتے ہیں۔ لڑکے اونچی آواز میں باتیں کررہے ہیں۔ ایک ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ اُستاد کو دیکھ کر سب خاموش ہوجاتے ہیں۔

اُستاد: یہ کیسا شور ہورہا تھا؟

(چند لڑکے کھڑے ہوجاتے ہیں، سب ایک ساتھ بولنے لگتے ہیں)

اُستاد: آپ سب پہلے بیٹھ جائیں اور آپس میں بات نہ کریں۔ (ایک لڑکے سے مخاطب ہوکر)

انور! آپ تو اس کلاس کے مانیٹر ہیں!

انور: ہاں

اُستاد: (بڑی نرمی سے) جواب میں صرف 'ہاں' 'نہیں' ''جی ہاں'' کہنا چاہئے۔ جب بھی آپ سے، کوئی بڑا شخص بات کرے تو ادب سے جواب دیں۔ اپنے ساتھیوں سے بھی تمیز سے گفتگو کریں۔ یاد رکھو کہ دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں، جن کی زبان میٹھی ہوتی ہے۔

انور: جی جناب!

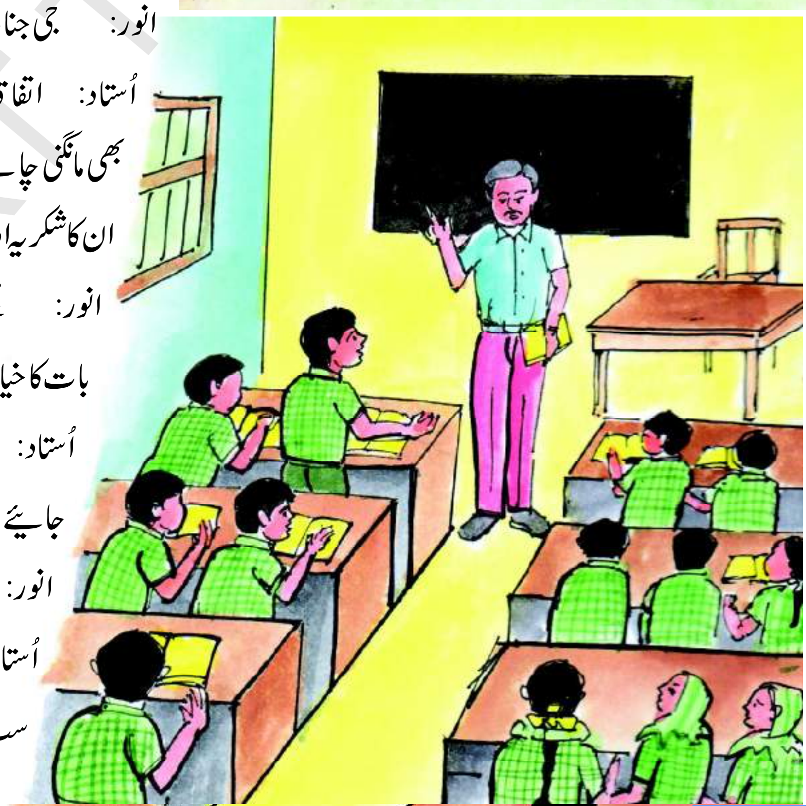

اُستاد: اتفاقاً آپ سے اگر کوئی غلطی ہوجائے تو معافی بھی مانگنی چاہئے، کوئی آپ کی ذرا سی بھی مدد کرے تو فوری ان کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔

انور: مجھے معاف کردیجئے جناب! آئندہ سے اس بات کا خیال ضرور رکھوں گا۔

اُستاد: ٹھیک ہے، اب آپ اپنی جگہ پر بیٹھ جائیے۔

انور: شکریہ جناب!

اُستاد: میں جب جماعت میں داخل ہوا تو سب بلند آواز میں ایک ساتھ بول رہے تھے، یہ

SCERT TELANGANA

بری بات ہے،کوئی کسی کی نہیں سن رہا تھا۔یاد رکھئے جب بھی بولنے کی ضرورت ہوتو ایک ہی شخص بولے باقی لوگ اس کی بات غور سے سنیں۔جب وہ اپنی بات ختم کرلے،تب دوسرا بولے۔

سکندر: جناب!اگر کسی شخص کی بات غلط ہوتو کیا کرنا چاہئے؟

اُستاد: اگر کوئی ایسی بات کہہ رہا ہو جسے آپ صحیح نہیں سمجھتے تب بھی اس کی پوری بات سنیں۔درمیان میں کچھ کہنا مناسب نہیں۔بات مکمل ہوجائے تب آپ نرمی اور سلیقہ سے اپنی بات کہہ سکتے ہیں۔جب کوئی بڑے آپس میں بات کررہے ہوں تو بچوں کو اس میں مداخلت نہیں کرنا چاہئے۔

نہال: جناب!کسی کی کچھ بات صحیح اور کچھ غلط ہوتو کیا کریں؟

استاد: پہلے صحیح بات کو تسلیم کرلیں پھر اپنا خیال ظاہر کریں۔مثلاً کہیں''آپ نے یہ بالکل صحیح فرمایا مگر میں سمجھتا ہوں کہ بعض باتوں پر آپ کو دوبارہ سوچنا چاہئے۔اس معاملہ میں میرا خیال مختلف ہے''پھر کم سے کم الفاظ میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔

صادق: جناب!یہ اسلم-بولنے پر آتے ہیں تو بولے ہی جاتے ہیں۔رکنے کا نام ہی نہیں لیتے۔

استاد: بلا ضرورت ہر وقت بولتے رہنا بری عادت ہے۔اور یہ بھی یاد رکھئے''عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے''۔کسی کی غیبت کرنا یا کسی کا مذاق اُڑانا بری عادت ہے۔بات کرنے سے پہلے یہ بھی سوچیں کہ ہماری زبان سے ایسے کلمے ادا نہ ہوں جن سے کسی کی دل آزاری ہو۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''تم میں بہترین شخص وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔''

صادق: جی!جناب ہم ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھیں گے۔

بچے مدرسے میں پڑھائی کرتے ہیں چار بجے گھنٹی بجنے پر اپنے گھر جانے کے لئے بس میں سوار ہوتے ہیں۔صادق دیکھتا ہے کہ اپنی نشست کے لئے تیسری جماعت کے دو لڑکے آپس میں جھگڑا کررہے ہیں۔

پہلا لڑکا: یہ میری جگہ ہے تیری نہیں۔

دوسرا لڑکا: (بدتمیزی سے) میں پہلے آیا تو نہیں۔

صادق: (مداخلت کرتے ہوئے دونوں کو سمجھاتا ہے) دیکھو اس طرح جھگڑنے سے کچھ فائدہ نہیں گفتگو صحیح ڈھنگ سے

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19

ہونی چاہئے۔

انھیں سمجھا کر اور ان کے بیٹھنے کا انتظام کرتا ہے صادق کے برتاؤ سے دونوں شرمندہ ہوتے ہیں اور ایک دوسرے سے معافی مانگتے ہیں۔

صادق: خوشی خوشی گھر پہنچتا ہے بس کے واقعہ کا اپنی ماں سے تذکرہ کرتا ہے۔

ماں: (بہت خوش ہوکر صادق کو شاباشی دیتی ہے) ہاں بیٹا نرم گفتگو مشکل سے مشکل کام کو بھی آسان بنا دیتی ہے ہمیشہ اس بات کا خیال رکھو کہ آپ کے لہجے سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔

یہ کیجئے

I سنیے-سوچ کر بولیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس کہانی میں کتنے کردار ہیں نام بتایئے۔
2. اُستاد نے انور کو کیا نصیحت کی؟
3. اُستاد نے اخلاق پر ایک حدیث کا حوالہ دیا، آپ کو اخلاق سے متعلق احادیث یاد ہوں تو سنایئے۔
4. اگر آپ کا کوئی ساتھی بلاضرورت بات کرے تو آپ اسے کیسے روکیں گے؟
5. آپ کا ساتھی اپنے کمرہ جماعت میں نشست کے لئے جھگڑ رہا ہو تو آپ اُس کو کس طرح سمجھائیں گے۔

II روانی کے ساتھ پڑھیے-سمجھ کر بولیے۔لکھیے

(الف) ذیل میں دیے گئے عبارت کو پڑھیے اور چار سوال تیار کیجیے۔

یاد رکھئے ''عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے''۔ کسی کی غیبت کرنا یا کسی کا مذاق اُڑانا بری عادت ہے۔ بات کرنے سے پہلے یہ بھی سوچیں کہ ہماری زبان سے ایسے کلمے ادا نہ ہوں جن سے کسی کی دل آزاری ہو۔''

1. ....
2. ....
3. ....
4. ....

SCERT TELANGANA

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اُستاد کے آنے سے پہلے کمرہ جماعت کا ماحول کیسا تھا؟
2. اُستاد کی کہی گئی باتوں میں آپ کو سب سے زیادہ کونسی بات پسند آئی؟ کیوں؟
3. گفتگو کے کیا آداب ہیں سبق پڑھ کر لکھیے۔
4. سبق کے جس پیراگراف میں غیبت اور مذاق اُڑانے کا تذکرہ ہے پڑھ کر اُس کے جملے کو لکھیے۔
5. ''عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بیوقوف بول کر سوچتا ہے'' آپ نے اس سے کیا مفہوم لیا؟

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے۔

1. آپ کی موجودگی میں کوئی لڑکا اگر بڑوں سے بدتمیزی سے پیش آئے تو آپ کا ردِ عمل کیا ہوگا؟
2. نرمی سے گفتگو کے فوائد پر چند جملے لکھیے؟
3. دسترخوان کے آداب لکھیے؟
4. اگر کھیل کے دوران آپ کا ساتھی زخمی ہوجائے۔ آپ اپنے ساتھی کے ساتھ ڈاکٹر سے رجوع ہوتے ہیں تو ڈاکٹر سے آپ کی گفتگو کا انداز کیا ہوگا، چند جملوں میں لکھیے۔
5. صادق کی والدہ نے اچھے برتاؤ پر اُس کو شاباشی دی، آپ کے بزرگوں نے کن موقعوں پر آپ کو شاباشی دی؟

IV لفظیات

(الف) دیئے گئے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی ضد قوسین میں لکھیے۔

1. جناب کسی کی کچھ بات صحیح اور کچھ غلط ہو تو کیا کریں؟ (   )
2. عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بے وقوف بول کر سوچتا ہے۔ (   )
3. گفتگو ہمیشہ نرمی سے کرنی چاہئے سخت لہجے کا استعمال نہ کریں۔ (   )
4. کسی کا مذاق اُڑانا اچھی بات نہیں بلکہ یہ بری بات ہے۔ (   )

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔2018-19